سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2016

جمعرات، 26۔ مئی 2016
(یوم الخمیس، 18۔ شعبان المعظم 1437ھ)

سولھویں اسمبلی: اکیسواں اجلاس

جلد 21: شمارہ 15

1257

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 26۔ مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات مواصلات و تعمیرات، قانون و پارلیمانی امور، انسانی حقوق و اقلیتی امور اور خوراک)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون پولٹری پروڈکشن پنجاب 2016

ایک وزیر مسودہ قانون پولٹری پروڈکشن پنجاب 2016 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودات قانون پر غور و خوض اور ان کی منظوری

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2015 (مسودہ قانون نمبر 41 بابت 2015)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2015 کو فوری طور پر زیر غور لانے اور اس کی منظوری کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2015، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2015 منظور کیا جائے۔

1258

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015 (مسودہ قانون نمبر 6 بابت 2016)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015 کو فوری طور پر زیر غور لانے اور اس کی منظوری کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015 منظور کیا جائے۔

1259

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

جمعرات، 26۔ مئی 2016

(یوم الخمیس، 18۔ شعبان المعظم 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 10 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

سورة الضُّحىٰ آیات 1 تا 11

آفتاب کی روشنی کی قسم (1) اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے (2) کہ (اے محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا (3) اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے (4) اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (5) بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) (6) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو رستہ دکھایا (7) اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (8) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (9) اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (10) اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (11)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

شاہ مدینہ شاہ مدینہ
طیبہ کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے
آباد عالم تیرے کرم سے
باقی ہر اک شے نقشِ خیالی
ہے نور تیرا شمس و قمر میں
تیرے لبوں کی لالی سحر میں
پھولوں نے تیری خوشبو چُرالی
تیرے لئے ہی دنیا بنی ہے
نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو اگر نہ ہوتا تو دنیا تھی خالی

سوالات

(محکمہ جات مواصلات و تعمیرات، قانون و پارلیمانی امور، انسانی حقوق و اقلیتی امور اور خوراک)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات مواصلات و تعمیرات، قانون و پارلیمانی امور، انسانی حقوق و اقلیتی امور اور خوراک سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اب پہلا سوال نمبر 773 محترمہ راحیلہ انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شُنیلا رُوت کا ہے۔ محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4207 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: مسیحی برادری کی شادیوں کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*4207: **محترمہ شُنیلا رُوت:** کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت مسلمانوں کی طرح مسیحی برادری کی شادیوں کی رجسٹریشن کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن کرنے کے لئے ان کی فہرستیں بنا رہی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) صوبہ بھر میں رجسٹرڈ پادریوں کی تعداد کیا ہے تحصیل وار تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو):

(الف) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے شیڈول 8 جز 90 کے تحت شادیوں کی رجسٹریشن کے لئے کوئی مذہبی تفریق نہ رکھی گئی ہے۔ متذکرہ قانون کے تحت مقامی حکومتیں تمام شادیوں، طلاق، پیدائش اور اموات کی رجسٹریشن کرنے کی مجاز ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن کرنے کے لئے لسٹیں تیار کر رہی ہے۔

(ج) چونکہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن نہ کر رہی ہے اس لئے رجسٹرڈ پادریوں کی تعداد کے متعلق تفصیل فراہم کرنا ممکن نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا جز (الف) کے حوالے سے ضمنی سوال ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے شیڈول 8 جز 90 کے تحت مقامی حکومتیں غیر مسلم افراد کی شادیاں رجسٹرڈ کرنے کی مجاز ہیں۔ میرا یہ ضمنی سوال ہے کہ کیا مسیحی شادیاں نادرا میں رجسٹرڈ ہو رہی ہیں کیونکہ غیر مسلم افراد کی شادیاں رجسٹرڈ ہوتی ہیں؟ میری اطلاع کے مطابق ایسا نہیں ہو رہا، بہت سے اضلاع میں یونین کونسلوں میں ایسا نہیں ہو رہا بلکہ میری اپنی یونین کونسل 226 اور یوحنا آباد کی کچھ یونین کونسلز میں ایسا نہیں ہو رہا۔ اگر ایسا ہے تو ہماری منسٹری اور حکومت کب تک اس کا ارادہ رکھتی ہے کہ تمام یونین کونسلوں میں اس چیز کو نافذ کیا جا سکے چونکہ اس کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں اور منسٹر صاحب کا جواب سن لیں۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جو mainstream churches ہیں سب سے پہلے یہ تھا کہ Roman Catholic Church کی شادی پہلے رجسٹرڈ نہیں ہوتی تھی اور ان کا اپنا ایک رجسٹر ہوتا تھا جس کو پوری دنیا میں مانا جاتا تھا۔ اس کے بعد تمام mainstream churches کی طرف سے، بشپ صاحبان کی طرف سے مطالبہ آیا جس پر اس میں ترمیم کی گئی ہے اور سیکشن 90 کے تحت religion کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں رکھی گئی۔ اب یونین کونسل کی سطح پر نہ صرف وہاں پر شادیاں رجسٹرڈ ہوتی ہیں بلکہ برابری کی بنیاد پر اموات و دیگر چیزیں رجسٹرڈ ہوتی ہیں۔ جہاں تک میری بہن نے نادرا کا ذکر کیا ہے تو پہلے نادرا کے پاس server نہیں تھا۔ اب لوکل گورنمنٹ کی وزارت نے ہدایت کی ہے اور اب محکمہ نے 36 اضلاع میں تمام ڈی سی او صاحبان کو لکھا ہے کہ اپنے اپنے ضلع میں server کا انتظام کریں تاکہ نادرا میں بھی رجسٹرڈ ہو سکیں۔ محترمہ کی بات بالکل درست ہے کہ پہلے یہ نہیں ہوتی تھیں لیکن اب اُن کو کہہ دیا گیا ہے اور اب یہ definite رجسٹرڈ ہوں گی۔ پہلے already feed ہو چکا تھا جس میں یہ نہیں تھا لیکن اب ان کو کہہ دیا ہے کیونکہ اس کے international problems بنتے ہیں۔ اس میں اب شادیاں، اموات، طلاق اور پیدائش بھی رجسٹرڈ ہوتی ہیں اور نادرا کے حوالے سے ہم نے تمام 36 اضلاع میں کہہ دیا ہے۔ میں نے یہ محترمہ کو بھی کاپی دی تھی کہ ہم نے یہ تمام instructions دے دی ہوئی ہیں۔ اس پر اگر کہیں کمی ہو گی یا slackness پائی جائے گی تو ہم دوبارہ نادرا والوں سے رابطہ کر کے کہہ دیں گے۔

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! جز (ب) میں محکمہ کی طرف سے جو جواب آیا ہے یہ غلط ہے کیونکہ یہ لسٹ میرے پاس بھی موجود ہے۔ جواب میں یہ کہتے ہیں کہ "یہ درست نہ ہے کہ حکومت پادریوں کی رجسٹریشن کرنے کے لئے لسٹیں تیار کر رہی ہے۔" انہوں نے خود مجھے یہ لسٹ دی ہے اور by laws کے مطابق ایک نوٹیفکیشن جاری ہوا تھا جس میں مسیحیوں کے لئے بھی ہوا تھا۔ منسٹر صاحب نے خود مجھے لاہور ضلع کی لسٹ دی ہے اور بتایا تھا کہ باقی 36 اضلاع کی بھی لسٹیں بن چکی ہیں۔ میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ کرسچین میرج ایکٹ کے مطابق جس میں Church of England جو کہ اب Church of Pakistan ہے، Presbyterian Church اور Roman Catholic Church شادی پڑھنے اور اس کو رجسٹرڈ کرانے کے بھی مجاز ہیں۔ لاہور کی لسٹ کے مطابق صرف دو پادری صاحبان ہیں جن کو میں recognize کر سکتی ہوں اور اس میں ہمارے کسی بشپ کا نام نہیں ہے۔ اس میں بشپ ازرایا کا نام ہے جو کہ چرچ آف پاکستان کے moderator sitting bishop ہیں اور نہ ہی اس میں بشپ عرفان جمیل کا نام ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے یہ کہنا چاہوں گی۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نے پادریوں کا پوچھا ہے، بشپ کا نام نہیں پوچھا۔

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! بشپ basically پادری ہی ہوتا ہے۔ میں آپ کی وساطت سے اپنے بھائی سے یہ گزارش کرنا چاہوں گی کہ اس لسٹ میں ایک note درج کر دیا جائے کہ mainline churches جن کو ایکٹ اجازت دیتا ہے کہ وہ شادیاں پڑھ سکتے ہیں اُن کا بھی اس میں ذکر ہونا چاہئے۔ ابھی حال ہی میں ایک ایسا مسئلہ ہوا جس میں بشپ الیگزینڈر جان ملک نے شادی پڑھی اور کہنے لگے کہ مجھے لوگوں نے کہا کہ آپ کو منسٹری نے زیرو کر دیا ہے اور آپ کو مانتے ہی نہیں ہیں۔ میں نے گرین ٹاؤن جا کر پادری سے دوبارہ شادی پڑھوائی اور دو ہزار روپے دیئے تو پھر وہ شادی رجسٹرڈ ہو گئی۔ اس کو please دیکھا جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! Hearsay evidence is no evidence. اس میں ہم نے یہ کیا ہے کہ جو mainstream churches تھے۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ تو کہہ رہی ہیں کہ میرے پاس لسٹ موجود ہے۔

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جو لسٹ ان کے پاس ہے یہ پرانی ہے لیکن ان کی بات کچھ حد تک درست ہے۔ دراصل fake لوگ ایسے تھے جنہوں نے ملی بھگت سے گورنمنٹ سے نکاح کا رجسٹر لیا ہوا تھا اور انہیں چمبہ روڈ سے جائنٹ رجسٹرار سے رجسٹر مل جاتا تھا۔ اب ہم نے یہ کیا ہے کہ Minority Advisory Council میں جتنے بھی بشپ صاحبان ہیں اُن سب کو بلا کر کہا ہے کہ آپ اپنے رجسٹرڈ پادریوں کی جنہوں نے Theological Seminary کی ہوئی ہے جس کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ نکاح پڑھا سکتا ہے اُس کی ہمیں لسٹ دیں تاکہ ہم اُن کو recognize کر سکیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے کہ ہم ان کی لسٹ اس وجہ سے بنا رہے ہیں لیکن وہ لوگ جو پادری نہیں ہیں اور ویسے ہی رجسٹر لیا ہوا ہے اور جنہوں نے Seminary بھی نہیں کی ہم نے اُن کو روکا ہے کہ وہ کسی کا نکاح نہ پڑھائیں کیونکہ نکاح ایک sacrament ہے اور یہ ہمارے لئے بڑا personal law ہے اور یہ بات میں on the floor of the House کہہ رہا ہوں۔ اس بنیاد پر تمام بشپ صاحبان کو میں نے خود Minority Advisory Council میں بلا کر request کی ہے اور written بھی لکھا ہے جس پر بہت سارے لوگوں نے لسٹیں بھیجی بھی ہیں تاکہ ہم صرف انہی کو ہی recognize کر سکیں جو mainstream churches میں آتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے تمام لوگوں کو روکنا جو غلط طور پر کم عمر بچیوں کی یا ویسے ہی شادیاں پڑھا دیتے ہیں اور محترمہ کے علم میں ہے کہ بہت سارے واقعات اس قسم کے ہوتے ہیں۔ باقی ہم کسی کو روک نہیں رہے لیکن جس بندے نے نکاح پڑھانا ہے اس نے Theological Seminary کی پانچ سال کی ٹریننگ کی ہو اس کے بعد وہ نکاح پڑھا سکتا ہے۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میں اس ضمن میں یہ ضرور کہوں گی کہ انہوں نے جو جواب دیا ہے کہ لسٹ موجود نہیں ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ لسٹ میرے پاس موجود ہے اور انہوں نے ہی مجھے دی تھی۔ میں سمجھتی ہوں کہ اقلیتی امور کی کوئی سٹینڈنگ کمیٹی نہیں ہے اور ایسا کوئی فورم نہیں ہے جہاں پر ہم اپنے معاملات کو discuss کر سکیں۔ میں آپ کی وساطت سے on the floor of the House یہ کہنا چاہوں گی کہ اس قسم کے ہماری اقلیتی برادری کے مسائل کے لئے کوئی فورم ہونا چاہئے۔ Rules

of Business کے تحت ایک سٹینڈنگ کمیٹی بنی ہے جس کو اگر آپ فعال کریں تو اس طرح کے مسائل ہم اس میں لے جا سکتے ہیں تاکہ ہم باقاعدہ طور پر ان کو حل کر سکیں کیونکہ ان مسائل سے بہت زیادہ اضطراب پایا جاتا ہے اور لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کہ ابھی تک ان مسائل کو حل کیوں نہیں کیا جا رہا؟ جب یہ لسٹ کسی نادرا یا کسی بھی رجسٹریشن اتھارٹی کے پاس جاتی ہے تو وہ صرف انہی لوگوں کو recognize کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو recognize نہیں کرتے جو باقاعدہ پادری ہیں۔ میری اپنی Dioce میں جس کی میں خود ممبر ہوں اور باقاعدہ اس میں ہمارے پچاس پادری ہیں جن کا اس لسٹ میں ذکر ہی نہیں ہے۔ اسی طرح لاہور Dioces کے بے شمار پادری صاحبان ہیں جس کا اس میں ذکر ہی نہیں ہے۔ اس کو اگر ہم کمیٹی کے سپرد کر دیں اور مزید بیٹھ کر اس کو discuss کریں تو مسائل حل ہوں گے۔

جناب سپیکر: ابھی سٹینڈنگ کمیٹی بنے گی تو پھر سپرد کیا جائے گا ناں۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! سٹینڈنگ کمیٹی تو بنی ہوئی ہے، آپ اس کو فعال کریں۔

جناب سپیکر: جی، بڑی مہربانی۔ ہم نے یہ لاء ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا ہوا ہے، جب وہاں سے جواب آئے گا تو پھر اس پر بات کریں گے۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! دراصل یہ جواب غلط نہیں ہے بلکہ سوال غلط ہے۔ ہم رجسٹریشن نہیں کر رہے جو میں اب بھی کہہ رہا ہوں۔ ہم نے صرف اُن سے لسٹیں مانگی ہیں جو churches کے recognize بشپ صاحبان ہیں جن کو مانا جاتا ہے جیسے Catholic Church, Protestant Church, FGA Church ہیں تاکہ ہمیں پتا ہو کیونکہ کافی سارے جعلی ہیں۔ محترمہ کو یہ بھی پتا ہے کہ جعلی بشپ کو نسل بھی بنی ہوئی ہے اور بہت کچھ ہو رہا ہے اس لئے ہم نے اُن کو روکنے کے لئے یہ لسٹیں مانگی ہیں۔ ہم اب کسی کی رجسٹریشن نہیں کر رہے۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میں نے ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب سپیکر: کیا آپ اسی سوال پر ضمنی سوال کریں گے؟

جناب محمد صدیق خان: جی، اسی سوال پر کرنا ہے۔

جناب سپیکر: جی، آپ ضمنی سوال کر لیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے اس معزز ایوان میں فرمایا ہے کہ کچھ لوگوں نے forgery کر کے غلط نام ان لسٹوں میں ڈالے ہوئے ہیں تو جنہوں نے forgery کی ہے کیا اُن کے خلاف انہوں نے کوئی قانونی چارہ جوئی کی ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں تفصیل تو نہیں دے سکتا لیکن بہت ساری ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں جنہوں نے جعلی نکاح پڑھے ہیں اور شادی کو solemnize کیا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آئندہ اجلاس میں جن کے خلاف دفعہ 420 کے پرچے درج ہوئے ہیں اُن کی لسٹ فراہم کر دوں گا۔

جناب سپیکر: جی، وہ نیا سوال دے دیں گے۔ اگلا سوال نمبر 3110 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے لیکن اس سوال کو pending کیا جاتا ہے کیونکہ سب کو پتا ہے کہ ہمارے پہلے ایک معزز ممبر تھے جو کہ اب ایم این اے تھے اُن کی فوتیدگی کی وجہ سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے معذرت کی ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا یہ سوال بڑا important تھا۔

جناب سپیکر: جی، آپ کا سوال important ہی ہو گا لیکن میں نے کہہ دیا ہے کہ وہ مجھے request کر کے گئے ہیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اس کے منسٹر صاحب تو موجود ہیں اُن کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس سوال کو اب pending کر دیا گیا ہے۔ اگلا سوال امجد علی جاوید کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3987 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*3987: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وار تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کورڈ ایریا کتنا ہے؟

(د) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سال کے دوران Maintenance & Repair کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل محکمہ جات کی 109 رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کا ذمہ دار ہے۔

# پولیس	# جوڈیشری
# جیل خانہ جات	# لائیوسٹاک
# مواصلات و تعمیرات	# جنرل ایڈمنسٹریشن
# سوشل ویلفیئر	

جس کی مد میں پچھلے گزشتہ پانچ سالوں سال 11-2010 تا سال 15-2014 میں -/75,64,500 روپے مختص کئے گئے اور 74,87,830 روپے خرچ ہوئے۔ سال وار تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں باقی سرکاری رہائش گاہیں ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اور اُن کی Maintenance & Repair بھی اُن کے ذمہ ہے۔

(ب) ہر مالی سال کے لئے سرکاری عمارات کی Maintenance & Repair کی مد میں بلڈنگ کے کورڈ ایریا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی یارڈ سٹک لیٹر نمبر FD-D-II-92/(7)3 مورخہ 07-06-16 کے مطابق فنڈز ڈیمانڈ کئے جاتے ہیں۔ بلڈنگ کی ضرورت،

اور متعلقہ محکمہ کی ڈیمانڈ کے مطابق condition survey Maintenance & Repair کروائی جاتی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کی رہائش گاہ کی Maintenance & Repair ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر تحت ہے۔تاہم ڈی او (بلڈنگز) کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی رہائش گاہ کا کورڈ ایریا 9107 مربع فٹ ہے۔جس میں ایڈیشنل بلڈنگ، مسجد، کیمپ آفس اور گیراج وغیرہ بھی شامل ہیں

(د) ڈی او (بلڈنگز) کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق Maintenance & Repair کے لئے جو رقم خرچ کی گئی سال وار تفصیل ذیل میں درج ہے:

(1)	سال 11-2010	6 لاکھ 86 ہزار
(2)	سال 12-2011	3 لاکھ 25 ہزار
(3)	سال 13-2012	ایک لاکھ 9 ہزار
(4)	سال 14-2013	15 لاکھ
(5)	سال 15-2014	4 لاکھ 50 ہزار

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: اللہ اکبر۔جناب سپیکر! سوال پوچھا گیا تھا کہ:

"گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وار تفصیلات فراہم کریں؟"

جناب سپیکر! 11-2010 میں 20 لاکھ 99 ہزار روپے مرمت کے لئے رکھا گیا اور 15-2014 میں 16 لاکھ 25 ہزار روپے اس مد میں رکھا گیا تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پانچ سالوں کے دوران چیزوں کا rate بڑھا ہے تو کیا اس دوران روپے کی قیمت زیادہ ہوئی ہے یا کم ہوئی، مہنگائی کم ہوئی ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس میں رقم بڑھانے کی بجائے کم رکھی گئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ Maintenance & Repair کے متعلق سوال ہے اور اس کی demand کا تعلق بلڈنگ کے whereabouts سے ہوتا ہے کہ اس کی condition کیا ہے۔یہ تو ایک estimate کے

لئے projection کی جاتی ہے کہ اگلے سال میں ہمیں کتنا فنڈ رکھنا چاہئے۔ آپ کو تو خوش ہونا چاہئے کہ اگر یہ amount کم ہو گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہاں کچھ حالات و واقعات کی requirements کم ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! خوش اس لئے نہیں ہو رہا کہ وہاں تو لوگوں کی عمارتیں گر رہی ہیں اور ہمارے پاس لوگ روز آتے ہیں کہ خدا کے لئے اس کا کچھ کریں کیونکہ میری چھت گرنے والی ہے، میری چھت ٹپک رہی ہے اور میرا گیٹ ٹوٹ گیا ہے جبکہ منسٹر صاحب کچھ اور فرما رہے ہیں اگر اس بات پر خوش ہوا جا سکتا ہے تو ہم خوش ہو جاتے ہیں؟

جناب سپیکر: یہ بھی نہیں پتا کہ وہ کون سے محکمے کی ہے، یہ مواصلات و تعمیرات کے محکمہ سے متعلقہ ہے یا کسی اور محکمے کی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں اس سوال پر تو یہاں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا۔ میرے پاس list ہے کہ ان سالوں میں کس کے گھر کیا کیا کام ہوا ہے۔ اگر ان کے پاس کسی گھر کی specific کوئی شکایت ہے تو اس کے لئے نیا سوال دے دیں جس کا exact جواب دے دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: مجھے لگتا ہے اور ممکن ہے کہ یہ آپ کے محکمہ سے متعلق نہ ہو۔ امجد صاحب! اگر آپ کے پاس کوئی چیز ہے تو بتائیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ٹھیک ہے میں لے آؤں گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے آپ لے آئیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کے جز (ب) میں ہے کہ سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں۔ جب آپ سوال پوچھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس کا جواب انہیں دینا چاہئے۔ اب اگر کوئی ثبوت آپ لے کر آئے ہیں تو وہ آپ کو اس سوال سے متعلقہ ثبوت پیش کرنا چاہئے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! انہوں نے نئے سوال کا کہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں۔ وہ نیا سوال تو بعد میں کر لیں گے۔ اب آپ کے پاس ثبوت ہے تو بتائیں میں ان سے پوچھوں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز(ب) کے متعلق ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے، اگر ہے تو اس کی تفصیلات فراہم کریں۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ ہر مالی سال کے لئے سرکاری عمارت کی Maintenance & Repair کی مد میں بلڈنگ کے covered area اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے yardstick letter No فلاں فلاں demand کے مطابق Maintenance & Repair کروائی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! جو yardstick دی گئی ہے وہ تخمینہ دے دیا گیا ہے کہ تخمینہ کس بنیاد پر لگتا ہے۔ میں نے تو پوچھا ہے کہ کس طرح فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کس بلڈنگ کو repair کی زیادہ ضرورت ہے، اس کی ترجیحات تعین کرنے کا کوئی پیمانہ، yardstick، معیار ہے؟ اس کے متعلق پوچھا ہے لیکن یہ کوئی اور جواب دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ایسی وزارت ہے یا ایسا پارلیمانی سیکرٹری ہے جو آپ کو صحیح جواب دے سکے؟ جو repair کا کام ہے وہ دیکھنا ہے کہ کون سی چیز اس میں damage ہوئی ہے جسے repair کر کے کام ٹھیک چل سکتا ہے۔ یہ common sense کے کچھ سوال ہوتے ہیں اور آپ انہیں پتا نہیں کہاں سے کہاں لے جاتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب! بتا دیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جو سوال انہوں نے کیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: امجد صاحب! ایک منٹ کے بعد آپ بتائیں گے کہ آپ کی انگلیوں کے بال کتنے ہیں؟ میں آپ سے سوال پوچھ رہا ہوں کیا آپ بتا دیں گے؟ یہ آپ کے پاس 24 گھنٹے ہوتی ہیں۔ پالیسی کی بات۔۔۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پالیسی موجود ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: یہ غیر متعلقہ سوال ہے۔ چھوڑیں منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! انہوں نے جو پالیسی پوچھی ہے تو اس کا تو بڑی وضاحت کے ساتھ بتایا گیا ہے اور باقاعدہ اس کی کاپی بھی دی گئی ہے کہ یہ yardstick ہے۔ اگر کسی گھر میں بجلی، واٹر سپلائی اور گیس فٹنگ کا کوئی معاملہ ہو تو اس کی yardstick یہ ہے، special repair کی یہ ہے۔ باقی جو پریکٹیکل کام کرنے کی بات ہوتی

ہے، یہ اصل میں ان کا سوال بنیادی طور پر لوکل گورنمنٹ سے متعلق ہے اس میں کچھ fault ہمارے ہیں لیکن چونکہ آپ کا حکم ہوتا ہے کہ انفارمیشن provide کر دیں تو ہم نے لوکل گورنمنٹ سے بھی لے کر انفارمیشن provide کر دی ہے۔ اگر یہ ضلعی حکومت سے related کوئی بلڈنگ ہے تو اس کا فورم ڈی سی او آفس ہے۔ وہاں پر بیٹھ کر اس کی ترجیحات کے مطابق need base پر Maintenance & Repair کا فیصلہ کر لیا جاتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کی وضاحت جز (د) میں ہو جاتی ہے کہ میں نے پوچھا ہے کہ ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سالوں کے دوران Maintenance & Repair کے لئے کتنی رقم خرچ کی ہے جس کی سال وار تفصیل ہے۔ 14-2013 میں 15 لاکھ روپے repair پر خرچ کیا ہے۔ اس سال محکمہ مواصلات و تعمیرات کا repair کا ٹوٹل فنڈ 14 لاکھ سے زائد ہے تو میں کہنا یہ چاہتا تھا کہ یہ pick & choose ہو رہی ہے۔ جس بندے کی رسائی نہیں ہوتی، اگر باقاعدہ پالیسی پر عمل ہو تو جس کی ترجیح ہو، جس کی ضرورت ہو اس بلڈنگ کا کام ہو تو اس بنیاد پر پالیسی پر عمل نہیں ہوتا۔ جو زیادہ طاقتور ہوتا ہے وہ فنڈ لے جاتا ہے اور باقی لوگ رُلتے رہتے ہیں۔ میں تو یہ بات کرنے جا رہا تھا اور میرا یہ مدعا تھا۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے اور آپ کی بات میں وزن نہیں ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! جس طرح میں نے پہلے بیان کیا ہے کہ معزز ممبر نے یہ سوال غلط محکمہ کو mark کیا ہے۔ وہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ یہ مواصلات و تعمیرات نے فنڈ سے کیا، پہلی بات یہ جو expense ہم نے دیا ہے اور یہاں پر ہم نے بڑی وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ ڈی او (بلڈنگز) کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، یہ جو expenditure ہے یا جو ڈی سی او سے related اگر کوئی detailed انفارمیشن حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کا فورم لوکل گورنمنٹ ہے۔ ہم نے آپ کے اس سوال کی وجہ سے وہاں سے انفارمیشن حاصل کر کے آپ کو دے دی ہے اس لئے اس کا مواصلات و تعمیرات کے فنڈز سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ کام ضلعی حکومت کے فنڈز سے ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: امجد صاحب! دوسرا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 3988 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

*3988: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں، گریڈ وار تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) اس وقت سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات، الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد میں دیگر شہروں سے ٹرانسفر ہو کر آنے والے اور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد کیا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل 109 عدد رہائش گاہیں ہیں جن کی گریڈ وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1۔ محکمہ پولیس میں 22 عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ 16 کی رہائش	=	2 عدد
گریڈ 14 کی رہائش	=	3 عدد
گریڈ 09 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 05 کی رہائش	=	09 عدد
گریڈ 01 کی رہائش	=	5 عدد
استعمال برائے خواتین بیرک	=	1 عدد
استعمال برائے EPF بیرک	=	1 عدد
کل	=	22 عدد

2۔ محکمہ جوڈیشری میں 24 عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ 20 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 19۔18 کی رہائش	=	6 عدد
گریڈ 17 کی رہائش	=	17 عدد
کل	=	24 عدد

3۔ محکمہ جیل خانہ جات میں 49 عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ 19−18	=	1 عدد
گریڈ 15 سے 17	=	3 عدد
گریڈ 11 سے 14	=	7 عدد
گریڈ 01 سے 10	=	36 عدد
40 وارڈن بیرک	=	1 عدد
128 وارڈن بیرک	=	1 عدد
کل	=	49 عدد

4۔ محکمہ لائیوسٹاک میں 07 عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ 15 سے 17	=	3 عدد
گریڈ 05 سے 10	=	3 عدد
گریڈ 01 سے 04	=	1 عدد
کل	=	7 عدد

5۔ سول ورکس (مواصلات وتعمیرات) میں 1 عدد رہائش گاہ ہے

گریڈ 17	=	1 عدد
کل	=	01 عدد

6۔ جنرل ایڈمنسٹریشن میں 03 عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ 15 سے 17	=	3 عدد
کل	=	3 عدد

7۔ محکمہ سوشل ویلفیئر میں 3 عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ 15 سے 17	=	2 عدد
گریڈ 11 سے 14	=	1 عدد
کل	=	3 عدد

اس کے علاوہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جتنی بھی سرکاری رہائش گاہیں ہیں وہ ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اور اُن کی Maintenance & Repair بھی ضلعی حکومت کرتی ہے۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات صرف اپنی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کرتا ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مواصلات و تعمیرات کی صرف ایک رہائش گاہ ہے جو کہ ایس ڈی او بلڈنگ کی designated رہائش گاہ ہے۔ باقی مختلف محکمہ جات کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ ضلعی حکومت محکمہ سروسز اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (اسٹیٹ آفیس) کی جاری کردہ چٹھی نمبری Eo.(S&GAD) Policy/2002 بتاریخ 16-10-2002 کے تحت کرتی ہے۔ الاٹمنٹ پالیسی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت متعلقہ محکموں سے حاصل کر کے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سرکاری رہائش گاہوں میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد 30 ہے جبکہ دوسرے شہروں سے ٹرانسفر ہو کر آنے والے افراد کی تعداد 66 ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے تو اس کا جز بھی ساتھ بتا دیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! کل تین چار سوالات ہیں تو اس میں اگر مجھے صراحت سے پوچھ لینے کی اجازت فرما دیں تو میں آرام سے پوچھ لوں۔

جناب سپیکر: جی، مجھے سمجھ نہیں آئی آپ کی بات۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! کیا سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے، اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں۔ یہ پالیسی دے دی گئی ہے اور آپ کے توسط سے میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس پالیسی پر بین السطور کوئی عمل ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! Again معزز ممبر سوال کر رہے ہیں جو کہ لوکل گورنمنٹ سے متعلق ہے کہ ضلعی سطح پر وہ کس طرح فیصلہ کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے ڈیپارٹمنٹ مواصلات و تعمیرات کی بڑی وضاحت کے ساتھ یہاں الاٹمنٹ پالیسی بتا دی ہے کہ ہمارا وہاں پر ایک designated ایس ڈی او (بلڈنگ) کی رہائش گاہ

ہے جسے ہم maintain کر رہے ہیں باقی الاٹمنٹ کو ڈی سی او آفس ضلعی سطح پر deal کرتے ہیں اور ان کا مواصلات و تعمیرات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اگر اس بات کو ایسے ہی مان لیا جائے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نہ مانیں کیونکہ ماننا تو آپ کے لئے مشکل کام ہے اور اگر آپ نے مان لیا تو بات ختم ہو جائے گی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جواب میں بتایا گیا ہے کہ 109 رہائش گاہوں کو محکمہ مواصلات و تعمیرات deal کرتا ہے، ان کی supervision کرتا ہے اور ان کی مرمت کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ چیزیں بھی وہی دیکھی جا رہی ہوتی ہیں تو اس پالیسی میں یہ بتایا گیا ہے، میں نے پوچھا تھا کہ کیا اس پر عمل ہو رہا ہے اور اگلی بات تو میں نے پوچھی نہیں ہے؟ منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ ایک رہائش گاہ ہے تو اگر وہ عمل ہو رہا ہے تو اتنا بتا دیں کہ ہو رہا ہے یا نہیں اور دوسری تو کوئی لمبی بات ہے ہی نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! 109 رہائش گاہیں مواصلات و تعمیرات کے پاس ہیں جن کی صرف Maintenance & Repair کا ذمہ مواصلات و تعمیرات کے پاس ہے اور باقی جو الاٹمنٹ ہیں، جس طرح محکمہ پولیس کی 22 عدد رہائش گاہیں ہیں جن کا وہاں کے ڈی پی او خود فیصلہ کرتے ہیں۔ اسی طرح جوڈیشری کی 24 رہائش گاہوں کا فیصلہ کرنا ان کا کام ہے۔ مواصلات و تعمیرات کا purview صرف ان 109 رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کی حد تک محدود ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! شکریہ۔ کوئی ضمنی سوال نہ ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 3010 سردار وقاص حسن موکل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں وقفہ سوالات ختم ہونے تک اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگر وہ اس دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے، اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! On his behalf

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! On his behalf

جناب سپیکر: میرے خیال میں قاضی عدنان فرید on his behalf لے لیتے ہیں بہتر بات رہے گی بھچر صاحب! آپ اس پر ضمنی سوال کر لیں۔ جی، قاضی عدنان فرید سوال نمبر بولیں۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! سوال نمبر 7350 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے ڈاکٹر سید وسیم اختر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سی پی آر کو چیک کا درجہ دینے کے بارے میں تفصیلات

*7350: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کرشنگ سیزن 2016 میں کاشتکار سے گنّا کی خرید کا کیا ریٹ طے ہے؟

(ب) شوگر ملز نے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ کس ریٹ پر فی من CPR کاٹی ہے؟

(ج) کیا CPR کو چیک کا درجہ دینے میں کوئی قانونی رکاوٹ نہ ہے تو کب تک CPR کو چیک کا درجہ دینے کے لئے کارروائی ہو جائے گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ):

(الف) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق 16(1) کے تحت ہر سال کرشنگ سیزن شروع ہونے سے پہلے گنے کی کم سے کم قیمت مقرر کرنے کے لئے شوگر کین کنٹرول بورڈ کی میٹنگ منعقد کی جاتی ہے جس میں شوگر ملوں اور کسان کے نمائندے بھی شرکت کرتے ہیں۔ امسال بھی مورخہ 25۔ نومبر 2015 کو کین کمشنر کی سربراہی میں کنٹرول بورڈ کی میٹنگ منعقد کی گئی اور شوگر ملوں اور کسان کے نمائندوں کی باہمی مشاورت کے بعد گنے کی کم سے کم قیمت۔/180 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی گئی۔ کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پنجاب کی تمام شوگر ملوں کو گورنمنٹ کے منظور شدہ نرخ پر کاشتکاروں سے گنّا خریدنے کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے تمام ڈویژنل کمشنرز کو مورخہ 29۔ نومبر 2015 کو ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شوگر ملز نے گنّے کی کم سے کم قیمت خرید۔/180 روپے فی 40 کلوگرام کے حساب سے گنے کے کاشتکاروں سے گنا خرید کیا۔

(ج) نیشنل شوگر پالیسی 2009-10 کیبنٹ سے منظور ہوئی جس میں CPR کو بطور Negotiable Instrument کا اعلا ن کیا گیا۔ جس کے سلسلے میں مورخہ 26-جنوری 2010 میٹنگ منسٹری آف انڈسٹریز اینڈ پروڈکشن میں دوران میٹنگ مندرجہ ذیل تجاویز دی گئیں۔

1. اپنے نزدیک بنک میں ہر مل ایک اکاؤنٹ کسانوں کی ادائیگی کے لئے کھولے گی اور بنک اس اکاؤنٹ کے لئے مجاز اتھارٹی سے اجازت لے گا۔
2. ہر متعلقہ مل کے سی پی آر پر کسان کا بنک اکاؤنٹ نمبر "رقم ادائیگی گنا" وزن وقیمت خرید درج ہو گی۔
3. سی پی آر تین پرت پر مشتمل ہو گی جس کی ایک کاپی کسان، دوسری بنک اور تیسری مل کے پاس ہو گی۔
4. کسان اپنے بنک میں سی پی آر کی کاپی کو جمع کروائے گا اور مل والے اُس کی کاپی بنک کو ارسال کریں گے۔ بعد از موازنہ اندر سات دن یا اُس سے پہلے رقم کسان کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی جائے گی جس کی اطلاع مل کو بھی دی جائے گی۔
5. بنک گنے کی ادائیگی کو حدود وادائیگی اکاؤنٹ کے مطابق ادائیگی کرے گا اور اس کے لئے بنک اپنا مارک اپ بھی لے گا کاپی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایک میٹنگ مورخہ 6-مئی 2010 کو جس میں کین کمشنر اور سرکاری اور غیر سرکاری افراد نے شرکت کی اور کین کمشنر نے واضح کیا کہ قانون کے مطابق گنے کی ادائیگی چودہ دن کے اندر اندر کرنا ضروری ہے ورنہ گیارہ فیصد سالانہ کے حساب سے انٹرسٹ چارج کیا جائے گا اور ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مل والے اپنے کنڈے لگائیں تاکہ مڈل مین کا کردار ختم ہو سکے اور بنک والے کسانوں کی ادائیگی کا ایک باقاعدہ انتظام کریں اور اس کی درستی کی تصدیق کے لئے مل والوں کو بھجوادیں۔ ورکنگ پیپرز کی کاپی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بعد ازاں متعدد میٹنگز مورخہ 10.03.2012 اور 16.07.2012 کو منعقد ہوئیں جس میں Ministry of Law کی جانب سے CPR کو بطور Negotiable Instrument استعمال کرنے کی مخالفت کی گئی۔ کیونکہ اس طریقے سے مقدمہ بازی کے اور دروازے کھلیں گے اور کئی دوسری پیچیدگیاں ہوں گی۔ کاپی (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! سوال کے جز (ج) کا جواب دیا ہے کہ نیشنل شوگر پالیسی 10-2009 کیبنٹ سے منظور ہوئی جس میں CPR کو بطور Negotiable Instrument کا اعلان کیا گیا لیکن پھر آگئے یہ کہتے ہیں Ministry of Law کی جانب سے CPR کو بطور Negotiable Instrument استعمال کرنے کی مخالفت کی گئی۔ تو میرا یہ سوال ہے کہ کیا ہم کسان جو گنے کے کاشتکار ہیں، کیا ہم CPR کو Negotiable Instrument دیئے بغیر اُن کے حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں اور اُس کے علاوہ جو چیزیں انہوں نے اُس نیشنل شوگر پالیسی کے اندر چار پانچ جو پوائنٹس دیئے تھے اُن میں سے کتنوں کے اوپر عمل ہوا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پہلے آپ کے ضمنی سوال کا جواب لے لیں پھر اُس کے بعد دوسرا شروع کریں گے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسد اللہ): جناب سپیکر! اس کمیٹی میں کسانوں، شوگر ملز اور متعلقہ منسٹری کے نمائندے سب مل کر decide کرتے ہیں۔ اُس میں decide یہی ہوا تھا کہ اس کو negotiable نہیں رکھا جائے گا تو وہ مشترکہ کمیٹی کی رائے کے مطابق جو وہ پاس کرتی ہے اُس کے مطابق کیا جاتا ہے تو محکمہ یا ڈیپارٹمنٹ خود سے یہ نہیں کر سکتا۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! میرا سوال مختلف تھا کہ یہ بات درست ہے کہ جو نیشنل شوگر پالیسی ہے اُس کے اندر ضرور کاشتکاروں کے نمائندے ہوتے ہیں اور اُسی میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس کو ہم Negotiable Instrument کا درجہ دیں گے تو کیا مشکلات ہیں کہ اُس کو Negotiable Instrument کا درجہ نہیں دیا گیا اور کیا حکومت کوئی اس قسم کا ارادہ رکھتی ہے کہ اس کو Negotiable Instrument کا درجہ دلایا جائے کیونکہ جب تک CPR Negotiable Instrument نہیں بنے گا کسان اسی طرح دھکے کھاتے رہیں گے اور جو sugar mill owners ہیں اسی طرح غریب کاشتکار کو exploit کرتے رہیں گے تو میرا سوال یہ ہے کیا اُس کو Negotiable Instrument کرنے کا ارادہ ہے؟ اور اگر اُس کے اوپر لاء منسٹری کا کوئی objection ہے تو کیا یہ justified ground ہے کہ اس سے litigation بڑھے گی اور کیا اگر litigation بڑھنی ہے تو کیا اُس میں ہم کسان کو wonderable چھوڑ سکتے ہیں کہ litigation کے خدشات بے شک ہوں تو ہم sugar mill owners کو آزاد چھوڑ دیں کہ وہ جس طرح مرضی کسانوں کا خون کرتے رہیں۔

جناب سپیکر: لاء ڈیپارٹمنٹ سے آپ کو اس بارے میں کیا اطلاعات آئی ہیں کہ وہ اس کو Negotiable Instrument کرنا چاہتے ہیں کہ نہیں؟ بات صرف اتنی سی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر! اس بارے میں لاء ڈیپارٹمنٹ سے پوچھتے ہیں کہ اس میں کوئی problem تو نہیں ہے اگر نہیں ہے تو لاء ڈیپارٹمنٹ جیسے تجویز دے گا ہم اس کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: اُن کو بھی تو ضمنی سوال کر لینے دیں وہ بھی کھڑے ہوئے ہیں۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! آخری سوال۔

جناب سپیکر: آپ کا آخری سوال ہے پھر وہ کیسے کریں گے؟ it will not be possible for him. Thank you. جی، بھچر صاحب! آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے یہ گوش گزار کرتا ہوں کہ جوان کی 23-08-2012 کو ECC کی میٹنگ ہوئی تھی اُس میں یہ فیصلہ ہوا تھا تو اس کے جز(ج) کے آخر میں یہی لکھا ہوا ہے کہ لاء ڈیپارٹمنٹ نے جو justification دی ہے وہ یہ ہے کہ مقدمہ بازی کے دروازے کھلیں گے اور پیچیدگیاں بڑھیں گی تو کیا ہم کسان جو 70 فیصد آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں اُن کو ہم اسی بات پر letdown کر دیں کہ مقدمے بازی اور پیچیدگیاں بڑھیں گی؟ چونکہ ECC نے اس چیز کو منظور کیا ہوا ہو اور لاء ڈیپارٹمنٹ ایک ہی چیز پر اس کو deny کر دے تو میرا خیال ہے کہ میں وہ پیچیدگی ان کو خود بتا رہا ہوں کہ صرف یہی پیچیدگی ہے اور کوئی بھی نہیں ہے۔ ایک کسان بے چارہ تین ماہ اپنے پیسے مل کو دے دیتا ہے اور تین مہینے وہ اُن کے پیچھے خوار ہوتا ہے حالانکہ کین کمشنر کی جو میٹنگز ہوتی ہیں جس میں ہم بھی جاتے ہیں اُس میں تو پندرہ دن لکھا ہوا ہے کہ پندرہ دن کے اندر اندر چیک کو کیش ہونا چاہئے تو میں یہی پوچھوں گا کہ یہ ٹیکنیکل وجہ تو نہیں ہے یا اخلاقی وجہ ہو سکتی ہے جو آپ اس بات پر پورے طبقے کو letdown کر دیں تو کیا صرف اس وجہ پر Negotiable Instrument نہیں قرار دیا جا سکتا؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (چودھری محمد اسداللہ): جناب سپیکر! جز (ج) میں انہوں نے بولا ہے کہ CPR کو چیک کا درجہ دیا جانا چاہئے تو چیک کے ذریعے فوجداری مقدمہ ہوتا ہے۔489 ایف اگر ہم چیک پر کسان کو چھوڑ دیں گے تو پھر شوگر کین کمشنر اس میں مداخلت نہیں کر سکے گا چیک اور mill owners کا آپس میں مسئلہ رہ جائے گا اور اُس پر فوجداری مقدمہ کرنا پڑے گا۔ فوجداری مقدمے میں عدالتوں میں recoveries نہیں ہوتیں۔

جناب سپیکر: جی، اس سوال کو ایگریکلچر کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اور اس کی رپورٹ دوماہ کے اندر ایوان میں پیش کی جائے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میری یہ submissions ہے جن کی efforts ہوتی ہیں اُن کو آپ ساتھ بلا لیا کریں تاکہ وہ بہتر طریقے سے اس کو کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 3246 چودھری افتخار احمد چھچھر کا ہے اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک لئے pending کیا جاتا ہے اگر وہ آ گئے تو well and good نہیں تو پھر dispose of ہو جائے گا۔ اگلا سوال نمبر 3248 بھی چودھری افتخار احمد چھچھر کا ہے اس سوال کو بھی وقفہ سوالات تک لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7341 میاں طارق محمود کا ہے یہ ملک سے باہر ہیں ان کے سوال کو pending کیا جاتا ہے اگلا سوال نمبر 7342 بھی میاں طارق محمود کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ جی، اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 7357 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کھماناں والا روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*7357: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کھماناں والا انٹر ڈسٹرکٹ روڈ کس سال تعمیر ہوئی کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی اس روڈ کی لائف کتنے سال تعین کی گئی تھی؟

(ب) اس سڑک کو تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار / فرم کا نام اوراس کے ڈائریکٹروں کی تفصیلات ایوان میں فراہم کی جائیں نیزاس فرم کی سکیورٹی محکمہ کے پاس محفوظ ہے یا ریلیز کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہےاور بروقت مرمت نہ ہونے سے گڑھوں میں تبدیل ہونا شروع ہو چکی ہے؟

(د) کیاحکومت اس سڑک کی تعمیر ومرمت کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے توکب تک؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات وتعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کھماناں والا انٹر ڈسٹرکٹ روڈ اگست 2005 میں پروانشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کی زیرنگرانی تعمیر کی گئی۔ جس کی لاگت 73.854 ملین اوراس کی ڈیزائن لائف دس سال تھی۔اس کی کل لمبائی 35.00 کلو میٹر ہے۔ 29.00 کلو میٹر سڑک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہےاور بقیہ 5.34 کلو میٹر جھنگ ضلع میں آتی ہے۔

(ب) یہ سڑک ٹھیکیدار میسرز یٰسین برادرز نے تعمیر کی۔اس فرم کے واحد ڈائریکٹر سید یٰسین شاہ ہیں۔اس کی سکیورٹی قانون کے مطابق سڑک کے مکمل ہونے کے ایک سال defect liability period گزرنے کے بعد مورخہ 15-12-2006 کو ریلیز کی گئی تھی۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی مرمت درکار ہے تاہم اس سڑک کی مرمت کی ذمہ داری ضلعی حکومت کی ہے۔

(د) کیونکہ یہ سڑک ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیرانتظام ہےاس لئے اس کی مرمت کا کام بھی ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!سوال کے جز (الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کھماناں والا انٹر ڈسرکٹ روڈ کس سال تعمیر ہوئی، کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی اس روڈ کی لائف کتنے سال تعین کی گئی تھی۔اُس وقت 73 ملین یا 74 ملین خرچ آیا تھااوراس کی لائف لائین 10 سال تھی تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر آج یہ سڑک بنائی جائے تو تقریباً اڑھائی سو ملین اس پر لاگت آئے گی کیا اس سڑک کی تعمیر کے بعد اس کی construction کے معیار کو جانچنے کے لئے کوئی third party validation کروائی گئی تھی؟

جناب سپیکر: مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں پوچھوں کیا؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جو بڑے تعمیراتی منصوبے ہوتے ہیں حکومت اُن کے معیار کو جانچنے کے لئے third party validation یا consultant سے اُس کے معیار کا معائنہ کرواتی ہے کیا اس سڑک میں ایسا کچھ کیا گیا تھا؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ نے formalities پوری کی ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):
جناب سپیکر! یہ سڑک 2005 میں بنی تھی اور definitely جو اس کا volume ہے ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ بھی third party اور کافی سارے اور monitoring/mechanism اس کی ہوتی رہتی ہے تو اس کی definitely اُس وقت بھی third party validation ہوئی تھی اور آج کل بھی ہر سڑک جو اور بھی ڈویلپمنٹ کے کام ہو رہے ہیں اُن پر third party بلکہ اُس سے زیادہ double/triple monitoring کا ہم نے mechanism اُس پر impose کیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جی، جناب امجد علی جاوید!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہی جاننا چاہتا ہوں کہ کس فرم نے اس کی validation کی تھی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):
جناب سپیکر! اس وقت اس کی detail میرے پاس نہیں ہے کہ فرم کا کیا نام تھا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (ج) میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کیونکہ میرا سوال یہ تھا کہ کیا یہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور بروقت مرمت نہ ہونے سے گڑھوں میں تبدیل ہونا شروع ہو چکی ہے؟

جناب سپیکر: ماشاء اللہ اس کو کتنے سال ہو گئے ہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ایک دن میں بھی ہو سکتی ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں اسی پر آ رہا ہوں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ سڑک کب سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

جناب سپیکر: جب سے آپ نے دیکھی ہے اس وقت سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

جناب امجد علی جاوید: مجھے تو پانچ سال ہو گئے ہیں جب دیکھا تھا۔

جناب سپیکر: پھر تو آپ پر افسوس ہے کہ آپ وہاں کے نمائندے ہیں اور پانچ سال بعد نوٹس میں لا رہے ہیں، آپ کو بھی سوچنا چاہئے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

جناب سپیکر! معزز ممبر کے پہلے سوال کا جواب بڑی وضاحت کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ provincial highway نے اس کو بنا کر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے حوالے کر دیا اس کے بعد سے اس کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پر ہے۔ میرے خیال میں اگر اس روڈ کی حالت بہت زیادہ خراب تھی تو معزز ممبر اس معاملہ کو اس فورم کی بجائے ڈسٹرکٹ فورم پر اٹھاتے تو یہ مسئلہ حل ہو جاتا۔

جناب سپیکر: چلیں، اب آپ کے نوٹس میں بات آ گئی ہے آپ اس میں تھوڑی محنت کر دیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی سطح پر مسلسل مسئلہ اٹھایا ہے لیکن جب وہاں بات نہیں بنی تو پھر میں اس august forum پر آیا ہوں۔

جناب سپیکر! منسٹر نے فرمادیا کہ اس کی مرمت کرنا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا کام تھا یہ سڑک پانچ سال سے ٹوٹی ہوئی ہے اور اس کی دس سال lifeline تھی۔

جناب سپیکر: آپ پانچ سال تک چلتے رہے ہیں اور مئی 2016 میں آ کر یہ بات کی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! منتخب ہونے کے بعد میں پہلے سال ہی DCO سے اس کی request بار بار کرتا رہا ہوں وہ کہتے رہے کہ ہمارے پاس پیسے ہی نہیں ہیں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ مواصلات و تعمیرات نے بنائی ہے، پانچ سال بننے کے بعد ٹوٹ گئی جبکہ اس کی دس سال لائف تھی تو یہ پانچ سال پہلے ہی ٹوٹ گئی۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا انہوں نے ذمہ داری fix کی، کسی کو سزا و جزا دی یا ان کے پاس کوئی میکنزم ہے؟

جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ کام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کرتی ہے تو پھر وہ کیسے کریں گے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کو بنانے والا ڈیپارٹمنٹ اس کا ذمہ دار ہے انہوں نے جس ٹھیکیدار سے بنوائی ہے۔

جناب سپیکر: اب یہ پانچ، دس سال بعد ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی شروع کر دیں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ محکمہ مل ملا کر سارا کچھ کرتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ منسٹر صاحب سے اس کا جواب لے لیتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں اس کا کیا جواب دوں؟

جناب سپیکر: ان کو کوئی افسوسناک جواب دے دیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سڑک کو بنے دس سال ہو گئے ہیں، مواصلات و تعمیرات نے بنائی پھر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے حوالے کر دی، ایک سال کا defect liability کا period ہوتا ہے وہ بھی گزر گیا اور اب اس کا فورم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ہے۔ اگر گورنمنٹ کی طرف سے instruction آ جاتی ہے کہ آپ نے اس روڈ کو ٹھیک کرنا ہے تو پھر انشاءاللہ مواصلات و تعمیرات اس کو دوبارہ take up کر لے گا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ذرا اس کو دیکھ لیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! کمال تو یہ ہے کہ جو lifeline طے کی تھی اس سے پہلے ہی ٹوٹ گئی ہے۔ میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ جب اس نے lifeline مکمل نہیں کی تو محکمہ یا جو اس کا ٹھیکیدار تھا اس کے خلاف کیوں کارروائی نہیں کی، آخر انہوں نے کسی سے تو پوچھنا ہے یا یہ اسی طرح لوٹ مار چلتی رہے گی؟ جب تک جوابدہی نہیں ہو گی، نہیں پوچھا جائے گا تو یہ پھر اسی طرح چلتا رہے گا۔

جناب سپیکر: جی، وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ ذمہ داری مواصلات و تعمیرات کی نہیں ہے اب آپ سمجھنے کی کوشش کریں آپ سوال کو پتا نہیں کدھر سے کدھر لے جاتے ہیں۔ جب آپ کو سمجھ نہیں آتی پھر کیا کریں؟ اگلا سوال بھی آپ کا ہی ہے اس پر آ جائیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ تو طے کر دیں کہ یہ ذمہ داری محکمے کی ہے جس نے یہ بنوائی ہے کیا اس کی repair اس کی ذمہ داری نہیں ہے؟

جناب سپیکر: پھر آپ اس کا ثبوت لائیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اگر ناقص کام ہو تو محکمے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: ناقص کام آپ کو آج یاد آ رہا ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں تین سالوں سے مختلف فورمز پر بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: بہت افسوس ہے۔ آپ کے سوال کا کوئی لطف نہیں آتا۔ بڑی مہربانی، آپ اگلے سوال پر آ جائیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7360 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*7360: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد سڑک کس سال کل کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی اس روڈ کی لائف کتنے سال تعین کی گئی تھی؟

(ب) اس سڑک کو تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار/ فرم کا نام اور اس کے ڈائریکٹروں کی تفصیلات فراہم کی جائیں کیا اس فرم کی سکیورٹی محکمہ کے پاس محفوظ ہے یا ریلیز کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے جو تھوڑا بہت پیچ ورک کیا گیا تھا وہ بھی غیر معیاری ہونے کی وجہ سے ایک مہینے کے اندر اندر ٹوٹ پھوٹ گیا ہے اور بروقت مرمت نہ ہونے سے روڈ گڑھوں میں تبدیل ہونا شروع ہو چکی ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد سڑک کی کل لمبائی 32.60 کلو میٹر ہے جو کہ ضلع فیصل آباد اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں واقع ہے۔ ضلع فیصل آباد کی حدود میں اس سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام از کلو میٹر 0.00 تا 28.00 مالی سال 09-2008 میں مکمل ہوا۔ اس کا تخمینہ لاگت 141.836 ملین روپے تھا۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں اس

سڑک کی کشادگی و بحالی کا کام از کلومیٹر 28.00 تا 32.60 (لمبائی 4.60 کلو میٹر) مالی سال 2008-09 میں مکمل ہوا۔ اس کا تخمینہ لاگت 28.989 ملین روپے تھا۔ اس روڈ کی ڈیزائن لائف 10 سال تھی۔

(ب) مذکورہ سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام مندرجہ ذیل ٹھیکیداران نے سر انجام دیا تھا جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

i۔ گروپ نمبر 1 کلو میٹر 0.00 تا 14.94 لمبائی 14.94 کلو میٹر

فرم کا نام: میسرز ریاض کنسٹرکشن کمپنی

ڈائریکٹر کا نام محمد ریاض الحق

ii۔ گروپ نمبر 2 کلو میٹر 14.94 تا 28.00 لمبائی 13.06 کلو میٹر

فرم کا نام: میسرز شفیق برادرز اینڈ کمپنی

ڈائریکٹرز کا نام محمد شفیق، طارق پرویز اور محمد ادریس

iii۔ کلو میٹر 28.00 تا 32.60 لمبائی 4.60 کلو میٹر (ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

فرم کا نام: منّور اینڈ برادرز

ڈائریکٹر کا نام رانا منّور حسین

محکمہ ہذا نے معاہدہ اور قانون کے مطابق ایک سال کی مدت defect liability period کے بعد سکیورٹی ٹھیکیداران کو بالترتیب 09-12-05، 10-07-28 اور 2010/06 کو ادا کر دی تھی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی دیکھ بھال و مرمت کا کام سڑک مکمل ہونے کے ایک سال بعد ضلعی حکومت کی ذمہ داری تھی۔

یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی مرمت درکار ہے۔

(د) اب یہ سڑک بذریعہ چٹھی نمبری SOH-IV(C&W)1-13/2015/31575 مورخہ 25.08.2015 کے تحت ضلعی حکومت سے صوبائی حکومت کو منتقل ہو چکی ہے۔ اس کی خصوصی مرمت کا تخمینہ 48.503 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ اگلے مالی سال میں فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہاں پر بھی وہی سوال ہے۔ یہاں تو lifeline ابھی پوری نہیں ہوئی، پچھلے سال اس کی مرمت بھی ہو گئی اب مزید اس کے لئے 43 ملین مانگ لئے۔ یہ کیا طریقہ ہے کہ سرکار کے پیسے ہوتے ہیں اور لوگ کمیشن لے کر گھروں کو چلے جاتے ہیں اور کروڑوں اربوں روپے اسی طرح برباد ہو جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: سب انسان ایک جیسے نہیں ہیں، کچھ لیتے ہوں گے اور کچھ نہیں لیتے ہوں گے آپ نے سب کو ہی کہہ دیا کہ کمیشن لیتے ہیں۔ کئی ایسے ہیں جو نہیں لیتے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جو لیتے ہیں ان کا کام بول رہا ہے۔

جناب سپیکر: آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید: میرا ضمنی سوال یہی ہے کہ محکمے نے اس کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

جناب سپیکر: وہ کس کے خلاف کارروائی کریں گے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جو اس کا supervisory staff تھا، جو بنانے والا ٹھیکیدار تھا اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

جناب سپیکر: یہ کتنے سال کے بعد ٹھیکیدار سے پوچھ سکتے ہیں؟ جی، منسٹر صاحب! آپ بتائیں کہ کتنے عرصے تک اس ٹھیکیدار سے پوچھا جا سکتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ سڑک 09-2008 میں مکمل ہوئی اب سات آٹھ سال کے بعد یہ اس کا اظہار کر رہے ہیں۔ میں نے بار بار بتایا ہے کہ ایک سال تک مواصلات و تعمیرات کی ذمہ داری ہوتی ہے لیکن اگر معزز ممبر پھر بھی سمجھتے ہیں کہ اس روڈ کے بننے کے بعد کچھ خراب ہو گئی تھی تو چونکہ یہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ماتحت ہے ڈی سی او سے لیٹر لکھوا کر ہمیں بھیجیں اور وہ اس کو واقعی تسلیم کریں کہ اس سڑک کے بننے کے فوراً بعد اس میں کوئی گڑبڑ آئی تھی۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ اپنی طرف سے ہی ڈی سی او کو کہیں کہ یہ کیس دیکھیں اور ہمارے پاس بھیجیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پھر میں خاموشی اختیار کر لیتا ہوں کیونکہ بات تو پھر وہی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ آپ خاموشی کیوں اختیار کرتے ہیں؟ آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ تو واضح ہے محکمے نے اس کو take up کر لیا ہے، اس کی مرمت کے لئے 48 ملین کا تخمینہ بھی لگ گیا ہے۔ میں تو یہاں یہ surety چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب اس کی انکوائری کرائیں، جو بھی ذمہ دار ہو اس کی ذمہ داری fix کریں اگر فرم کی ذمہ داری ہے تو اس کے خلاف کارروائی ہو اگر supervisory staff کی کوئی کوتاہی ہے تو ان کا محاسبہ ہو تاکہ پیچھے آنے والوں کے لئے تو ہم کوئی سبق چھوڑیں تاکہ یہ کام کہیں رک سکے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ ان کی بات پر بھی غور کر لیں۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں تو ان کو باقاعدہ ایک فورم دے رہا تھا کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اگر اس روڈ کو واقعی سمجھتی ہے تو پھر ہمیں formally letter لکھے ورنہ departmental level پر تو میں اس کو مزید inquire کروا لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: مورخہ 15-08-25 کو ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے آپ کو لیٹر لکھا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جی ہاں! اس کا estimate بن گیا ہے۔

جناب سپیکر: پھر آپ اس روڈ کو بنوا دیں۔ اگلا سوال چودھری اشرف علی انصاری صاحب کا ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 7368 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ:۔ سروس روڈز اور انڈر پاسز / اوور ہیڈز کی تعمیر کا مسئلہ

*7368: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر گوجرانوالہ اقبال ہائی سکول سے عزیز کراس تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف سروس روڈ بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں نہر اپر چناب سے فلائی اوور تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف ابھی تک سروس روڈ تعمیر نہ کئے گئے ہیں۔ اگر درست ہے تو کیا حکومت عوام کے وسیع تر مفاد میں مذکورہ سروس روڈز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ میں علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک اور اعوان چوک میں اکثر ٹریفک جام رہتا ہے اور حادثات بھی رونما ہوتے ہیں اگر درست ہے تو کیا حکومت مذکورہ جگہوں پر فلائی اوور یا انڈر پاسز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ اندرون شہر گوجرانوالہ اقبال ہائی سکول سے عزیز کراس تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف گرین بیلٹ اور بلڈنگ لائن کے درمیان سروس روڈ بنے ہوئے ہیں

(ب) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں نہر اپر چناب سے فلائی اوور تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف ابھی تک سروس روڈ تعمیر نہ ہے۔ فی الحال اس حصہ میں سروس روڈ کی تعمیر کا کوئی منصوبہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور نہ ہے۔

(ج) علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک اور اعوان چوک گوجرانوالہ ویسٹرن بائی پاس پر واقع ہیں۔ جو نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے کنٹرول میں ہیں۔ اس سڑک پر فلائی اوور یا انڈر پاس کی تعمیر کا کوئی منصوبہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میرا سوال تو یہ تھا کہ گوجرانوالہ اندرون شہر کے آدھے حصے میں جی ٹی روڈ کے ساتھ سروس روڈ بنے ہوئے ہیں جبکہ آدھے حصے پر نہیں۔ انہوں نے جز (ب) میں ارشاد فرمایا کہ یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر نہر اپر چناب سے فلائی اوور تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف ابھی تک سروس روڈ تعمیر نہ ہے فی الحال اس حصہ میں سروس روڈ کی تعمیر کا کوئی منصوبہ

پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور نہ ہے تو میرا ضمنی سوال ہے کہ آدھے حصہ میں سروس روڈ بنے ہوئے ہیں، آدھے حصہ میں نہیں ہیں اور پھر یہ ضرورت بھی ہے تو کیا وجوہات ہیں کہ کوئی ایسا منصوبہ ان کے زیر غور نہ ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ ابھی بھی main dual carriage way 8.29 km rehabilitate ہو رہا ہے، یہ سال 16-2015 کے ADP میں شامل ہے، یہ 370 ملین روپے کا پراجیکٹ ہے اور اس پر بڑی تیزی کے ساتھ کام ہو رہا ہے اس کے لئے 175 ملین روپیہ release ہوا ہے اور اس پر 100 ملین روپے expenditures ہو چکا ہے لیکن جس چیز کی معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے اس پر میں نے بھی discussion کی ہے اور میں ان کی اس بات کو endorse کرتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم کوشش کریں گے کہ سروس لائن کو آئندہ کسی آنے والے منصوبے کا حصہ بنایا جائے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ کے توسط سے منسٹر صاحب تک بات پہنچی اور انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اس کو take up کریں گے۔ اب میں دوسرے ضمنی سوال پر آتا ہوں۔ میں نے جز (ج) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ میں علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک اور اعوان چوک میں اکثر ٹریفک جام رہتی ہے اور حادثات بھی رونما ہوتے ہیں اگر درست ہے تو کیا حکومت مذکورہ جگہوں پر فلائی اوور یا انڈر پاسز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کے جواب میں انہوں نے ارشاد فرمایا ہے کہ علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک، اور اعوان چوک گوجرانوالہ ویسٹرن بائی پاس پر واقع ہیں جو نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے کنٹرول میں ہیں تو میری گزارش یہ ہے کہ جس طرح ابھی منسٹر صاحب نے ارشاد فرمایا کہ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ وہ بھی تو NHA کے زیر کنٹرول ہے۔ اگر اس حصہ پر پراونشل ہائی وے reconstruction کر رہا ہے تو یہاں پر یہ فلائی اوور یا انڈر پاسز کیوں نہیں بنانا چاہتے؟

جناب سپیکر: بقول ان کے بعض اوقات نیکی کرنا بھی گناہ بن جاتا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سوال میں حدود بتائی گئی ہے کہ نیشنل ہائی وے کی کس اتھارٹی کے زیر کنٹرول ہے۔ اب ان کی جو ڈیمانڈ آئی ہے ہم اس کو بھی explore کر لیتے ہیں۔ اگر واقعی اس کی کوئی feasibility بنتی ہے

تو ہم کوشش کریں گے جو کوئی بھی کام عوام کی بہتری کے لئے ہو سکے انشاء اللہ ہماری پوری توانائی اس کام میں صرف ہو گی۔ بہت شکریہ

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، آپ کا بھی بہت شکریہ۔ اب سوال نمبر 3010 سردار وقاص حسن موکل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3246 چودھری افتخار احمد چھچھر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3248 بھی چودھری افتخار احمد چھچھر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ سوال نمبر 7341 اور 7342 میاں طارق محمود کے ہیں ان کے دونوں سوالوں کو pending کیا جاتا ہے کیونکہ ان کی request ہے۔ باقی تمام سوالات کے جوابات آ چکے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع قصور: کنگن پور تا گنڈا سنگھ روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3010: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنگن پور تا گنڈا سنگھ روڈ ضلع قصور پراجیکٹ کب منظور ہوا، اس کا تخمینہ لاگت کتنا لگایا گیا اور تکمیل کی میعاد کیا مقرر ہوئی؟

(ب) کیا مذکورہ منصوبہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور اب تک کتنے فنڈز کا اجراء ہو چکا ہے؟

(ج) حکومت اس منصوبے کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) سوال وفاقی حکومت محکمہ PAK PWD سے متعلقہ ہے۔ تاہم PAK PWD کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق کنگن پور تا گنڈا سنگھ روڈ لمبائی 54.23 کلومیٹر تخمینہ لاگت 483 ملین کی منظوری وفاقی ادارہ PAK PWD نے 04.06.2009 کو حاصل کی اور سڑک کو 13.07.2010 کو مکمل کرنا تھا

(ب) منصوبہ کی تعمیر 14.10.2009 کو وفاقی ادارہ PAK PWD نے شروع کی اور اس سکیم پر سال 11۔2010 تک 223.574 ملین اخراجات کئے ۔ سال 12-2011 سے اب تک فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت سے اس سڑک کی جلد تکمیل کا معاملہ اٹھایا ہے جو کہ زیر غور ہے۔

ضلع اوکاڑہ: اوکاڑہ تا منڈی احمد آباد روڈ کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*3246: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تا منڈی احمد آباد (حاجی چاند) روڈ بہت بُری طرح ٹوٹ چکی ہے، مذکورہ روڈ کب بنائی گئی تھی اور اس پر کتنے اخراجات آئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ تعمیر کے چند ماہ بعد ہی ٹوٹنا شروع ہو گئی تھی اور اس کی مرمت نہ کی گئی، یہ کس کمپنی نے تعمیر کی تھی؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے اور ناقص تعمیر کرنے والے کمپنی ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تا منڈی احمد آباد (حاجی چاند) روڈ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول تعمیر ہوئی لہٰذا جز ہذا کا جواب ضلعی حکومت سے متعلق ہے۔

(ج) تاہم مذکورہ سڑک کی بحالی تعمیر و مرمت کا منصوبہ مورخہ 15۔11۔05 کو حکومت پنجاب نے منظور کیا اور اس کی تعمیر و مرمت کی ذمہ داری محکمہ شاہرات کو سونپی گئی سڑک کی کل لمبائی 26.67 کلومیٹر کا تخمینہ لاگت 200 ملین ہے جس پر کام دسمبر 2015 میں شروع ہو

چکا ہے جو کہ بارہ ماہ میں مکمل کر دیا جائے گا۔ پہلے سے تعمیر شدہ سڑک کے معیار اور اس بارے میں کارروائی کا معاملہ ضلعی حکومت کے متعلق ہے۔

ضلع اوکاڑہ: راجووال پل تا ہیڈ گل شیر کینال روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*3248: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راجووال پل تا ہیڈ گل شیر کینال روڈ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ آمد و رفت کے قابل نہ ہے مذکورہ سڑک کب تعمیر کی گئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) راجووال پل تا ہیڈ گل شیر کینال روڈ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے۔ تاہم مذکورہ سڑک کی بحالی تعمیر و مرمت کا منصوبہ مورخہ 2014-04-18 کو حکومت پنجاب نے منظور کیا اور اس کی تعمیر و مرمت کی ذمہ داری محکمہ شاہرات کو سونپی گئی سڑک کی کل لمبائی 23.50 کلومیٹر کا تخمینہ لاگت 83.400 ملین تھا اور مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام محکمہ پراونشل ہائی وے کے زیر کنٹرول مئی 2015 میں مکمل ہوا۔ اس وقت سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) سڑک ہذا کی مرمت کا کام مئی 2015 میں مکمل ہوا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ننکانہ صاحب: بچیکی موڑ کھنڈا بائی پاس کی مرمت

25: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بچیکی موڑ کھنڈا ضلع ننکانہ صاحب بائی پاس جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی عرصہ سے مذکورہ بائی پاس کی تعمیر و مرمت نہیں کی گئی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بائی پاس کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔ موڑ کھنڈا بائی پاس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی تاہم اس کی بحالی کا کام مورخہ 23-12-2014 کو الاٹ کر دیا گیا تھا۔

(ب) درست ہے کہ مذکورہ بائی پاس سڑک کافی عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔

(ج) جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ متعلقہ سڑک کی بحالی کا کام الاٹ کر دیا گیا تھا ٹھیکیدار نے سڑک پر کارپٹ (st layer1) کا کام مکمل کر دیا ہے اور سڑک پر ٹریفک بلا رکاوٹ جاری ہے۔

حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں سڑکوں کی لمبائی سے متعلقہ تفصیلات

331: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔222 ساہیوال کی حدود میں صوبائی ہائی وے کے زیر انتظام سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 2012-13 اور 2013-14 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس وقت کس کس سڑک کی سالانہ مرمت کی جارہی ہے؟

(د) کس کس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے، محکمہ کب ان سڑکوں کی حالت بدلنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔222 ساہیوال کی حدود میں درج ذیل سڑکیں صوبائی محکمہ مواصلات کے زیر انتظام ہیں۔

i۔ ساہیوال عارفوالا روڈ لمبائی 42.12 کلو میٹر

ii۔ ساہیوال پاکپتن روڈ لمبائی 40.43 کلو میٹر

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران درج ذیل رقم خرچ ہوئی ہے۔

سیریل نمبر	سڑک کا نام	سال	تخمینہ لاگت (ملین)
1	ساہیوال عارفوالا روڈ	2012-13	5.151 ملین
		2013-14	3.064 ملین
2	ساہیوال پاکپتن روڈ	2012-13	2.184 ملین
		2013-14	2.204 ملین

(ج) اس وقت حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں درج ذیل سڑکوں کی مرمت کی جا رہی ہے۔

i۔ ساہیوال عارفوالا روڈ لمبائی 42.12 کلو میٹر

ii۔ ساہیوال پاکپتن روڈ لمبائی 40.43 کلو میٹر

(د) ان دونوں سڑکات کی حالت بہت اچھی ہے ساہیوال عارفوالا روڈ کی کشادگی کا کام جاری ہے جبکہ ساہیوال پاکپتن روڈ کی کشادگی کا کام 39.00 کلو میٹر تک سال 12-2011 میں مکمل ہو چکا ہے اور باقی لمبائی 4.50 کلو میٹر میں کشادگی کا کام جاری ہے۔

حلقہ پی پی۔168 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے رقم کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

403: جناب علی سلمان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14-2013 میں حلقہ پی پی۔168 ننکانہ صاحب کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ب) اس مالی سال کے دوران اس حلقہ کی کون کون سی سڑک کی تعمیر و مرمت ہوئی، ان کے نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس مالی سال کے دوران اس حلقہ میں کون کون سی سڑک کی تعمیر فارم ٹو مارکیٹ پروگرام کے تحت کی گئی ان کے نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) مالی سال 14-2013 میں حلقہ پی پی-168 ننکانہ صاحب میں سڑکوں کی مرمت پر M&R میں صوبائی حکومت نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی-168 میں صوبائی حکومت کی کوئی نئی سڑک یا پراجیکٹ take up نہ کیا گیا۔

(ج) حلقہ پی پی-168 میں مالی سال 14-2013 کے دوران صوبائی حکومت نے کوئی فام ٹو مارکیٹ روڈ تعمیر نہ کی ہے۔

لاہور: وحدت کالونی Special Repair سے متعلقہ تفصیلات

428: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وحدت کالونی لاہور کے اے بلاک میں گزشتہ تین سال میں کتنے کوارٹرز ایسے ہیں جن میں special repair اور additional repair کا کام کیا گیا ہے اور اس مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، سال وار تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کوارٹر نمبر 1 اے وحدت کالونی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ڈائریکٹو نمبر No.Ds(CD) CMS/12/ABp0158904 مورخہ 30-7-2012 جاری ہوا اور تحریری درخواست دینے کے باوجود special/additional repair کا کوئی کام نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا محکمہ موجودہ مالی سال میں مذکورہ کوارٹرز میں تحریری درخواست کے مطابق special/additional repair کا کام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) وحدت کالونی لاہور کے A بلاک میں گزشتہ تین سالوں کے دوران 18 کوارٹرز میں special repair کا کام کیا گیا ہے جس پر مبلغ 15,90,416 روپے خرچ کئے گئے جبکہ ایڈیشنل الٹریشن کی مد میں گزشتہ تین سالوں کے دوران سولہ کوارٹرز کا کام کیا گیا ہے جن پر مبلغ 13,92,319 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ ان کوارٹرز کی تفصیل علیحدہ علیحدہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ڈائریکٹو جاری ہوا special repair کا تخمینہ مبلغ 1,50,000 برائے کوارٹر نمبر A-1 وحدت کالونی لاہور کی مرمت کے لئے بنایا گیا تھا اس کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی 1,48,000 روپے کر دی گئی اور ماہ جون 2015 تک مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ج) ایڈیشنل الٹریشن کا تخمینہ مبلغ 1,31,900 برائے کوارٹر نمبر A-1 وحدت کالونی لاہور منظوری اور فراہمی فنڈز کے لئے سیکرٹری آئی اینڈ سی کو بھیجا گیا تھا۔ منظوری اور فنڈز کی فراہمی مبلغ 70,000 کر دی گئی تھی اور اس کا کام ماہ جون 2015 میں مکمل کر دیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں! محکمہ مذکورہ کام مکمل کر چکا ہے۔

حلقہ پی پی۔180 قصور میں سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

469: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔180 میں farm to market road پروگرام کے تحت سال 15-2014 میں کتنی مالیت کی allocation کی گئی ہے؟

(ب) مندرجہ بالا پروگرام کے تحت حلقہ پی پی۔180 میں کون سی سکیمیں کس stage پر ہیں؟

(ج) ضلع قصور میں اس پروگرام کے تحت کل کتنی سکیمیں بنائی گئی ہیں۔ سال 15-2014 میں مختص رقم بھی بتائی جائے۔ ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔180 میں (KPRRP-I) Farm to Market Road کے تحت سال 15-2014 کے لئے ایک سڑک Rehabilitation/Improvement of road from Kanganpur to Landian Wala (District Boundary

Okara) (0.40 Km to 6.21 Km) Length = 5.81 Km in District Kasur کے لئے 14.627 (ملین) رقم مختص کی گئی ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا پروگرام کے تحت ایک سڑک Rehabilitation/Improvement of road from Kanganpur to Landian Wala (District Boundary Okara) (0.40 Km to 6.21 Km) Length = 5.81 Km in District Kasur لمبائی 3.23 کلو میٹر مکمل ہے۔

(ج) ضلع قصور میں خادم پنجاب رورل پروگرام کے تحت 10 سکیمیں بنائی گئی ہیں اور سال 2014-15 میں اس کے لئے 165.261 رقم مختص کی گئی۔

فورٹ عباس سے مروٹ سڑک کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

885: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔284 فورٹ عباس سے مروٹ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور آئے روز ایکسیڈنٹ ہو رہے ہیں؟

(ب) اس سڑک پر آخری بار repairing/ پیچ ورک کب اور کتنے خرچہ سے کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت اس کو کشادہ اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ ماہ اپریل میں پیچ ورک کر دیا گیا ہے، special repair کا کام جاری ہے اور جو بھی روڈ ایکسیڈنٹ ہوئے وہ تیز رفتاری کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

(ب) پیچ ورک اپریل 2015 میں اس سڑک پر ہوا جس کی لاگت 3 لاکھ روپے ہے۔

(ج) اس سلسلے میں اسٹیمیٹ مجاز اتھارٹی کو برائے منظوری ارسال کیا ہے جو کہ ابھی تک منظور نہ ہوا ہے۔ 2015-16 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں یہ سکیم شامل ہے۔ امپرومنٹ فورٹ عباس تا مروٹ لمبائی 50 کلو میٹر شامل ہے۔

بھیرہ انٹر چینج تا منڈی بہاؤالدین روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

934: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بھیرہ انٹرچینج سے منڈی بہاؤالدین، بھیرہ تا ملکوال روڈ کب بنائی گئی؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 12۔2011 تا حال کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ج) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) بھیرہ انٹرچینج تا ملکوال کلو میٹر نمبر 31.00 تا 60.00 کلو میٹر لمبائی 29.00 کلو میٹر ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تحت کی تعمیر انجینئرنگ سیل ڈیپارٹمنٹ نے 10۔2009 میں کی۔

(ب)

سال	خرچہ
2011-12	--
2012-13	3,33,374/- روپے
2013-14	5,46,413/- روپے
2014-15	67,42,819/- روپے
2015-16	3,89,57,060/- روپے

(ج) اس سڑک پر کلو میٹر نمبر 31 تا 60 میں مختلف کلو میٹر میں ری سرفیسنگ اور special repair کا کام جاری ہے۔ مزید برآں اس کی از سر نو تعمیر کے لئے حکومت پنجاب اس کو اگلے مالی سال 17۔2016 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ سکیم اگر اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر دی گئی ہے بہت جلد اس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

لاہور: ایس ڈی او آفس جی او آر۔II کے ملازمین سے متعلقہ تفصیل

1107: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایس ڈی او آفس جی او آر II بہاولپور ہاؤس میں ٹوٹل کتنے ملازمین ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین مستقل ہیں، کتنے ورک چارج اور کتنے ڈیلی ویجز ہیں؟

(ج) ان ملازمین کا ڈیوٹی شیڈول کیا ہے نیز یہ کہاں کہاں پر کام کرتے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ایس ڈی او آفس جی او آر II بہاولپور ہاؤس میں ٹوٹل 145 ملازمین ہیں۔

(ب) ملازمین کی تفصیل اس طرح ہے۔

1۔	مستقل ملازمین	106
2۔	ورک چارج (کنٹریکٹ)	24
3۔	ڈیلی ویجز	15

(ج) ان ملازمین کا شیڈول 24 گھنٹے پر مشتمل ہے۔

زیادہ تر ملازمین صبح 8 بجے سے 3 بجے تک کام کرتے ہیں۔ کام کی جگہوں کے متعلق تفصیل یہ ہے۔

1۔ دفتر جی او آر II (جنرل شفٹ)

2۔ کمپلینٹ آفس جی او آر II (24 گھنٹے)

3۔ سینٹری (پلمبر، سیور مین اور سویپر) جی او آر II (24 گھنٹے)

4۔ ٹیوب ویل جی او آر II (24 گھنٹے)

5۔ آربوریکلچر جی او آر II (جنرل شفٹ)

6۔ بلڈنگ ورک جی او آر II (جنرل شفٹ)

7۔ الیکٹرک ورک جی او آر II (24 گھنٹے)

ضلع رحیم یار خان: خان پور شہر بائی پاس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1208: قاضی احمد سعید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سی ایم ڈائریکٹو مورخہ 2012-07-17 کے تحت ایک منصوبہ خان پور شہر کے ساتھ عباسیہ نہر کو فیروزہ سے سجہ تک ختم کر کے بائی پاس روڈ تعمیر کرنا زیر غور تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود اس منصوبہ کی اب تک شروع نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کے لئے "خادم اعلیٰ پروگرام""پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے" کے تحت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) چیف منسٹر ڈائریکٹو مورخہ 2012-07-17 کے تحت ایک منصوبہ برائے تعمیر بائی پاس لمبائی 9.50 کلومیٹر تعمیر کرنا 2012-09-17 برائے مالی سال 13-2012 کو منظور ہوا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہیں ہو سکا۔

(ب) درست ہے کہ حکومت کی طرف سے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ منصوبہ مالی سال 14-2013 سے لے کر اب تک سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ضلع رحیم یار خان میں شامل نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے یہ منصوبہ شروع نہیں ہوا۔

(ج) یہ انتظامی امور سے متعلق ہے۔

لاہور:۔ وحدت کالونی ڈی بلاک میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

1230: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت 2008 تا 2013 میں وحدت کالونی سرکاری کوارٹر میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن کیا گیا تھا اور چند کوارٹرز کے رہائشیوں کے علاوہ بقایا تمام تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں بھی آپریشن ہوا تھا مگر ایک کوارٹر کے رہائشی کے علاوہ باقی تمام تجاوزات ختم کر دی گئی تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کوارٹر کے رہائشی نے اب راستہ، سڑک میں مزید تعمیرات شروع کر رکھی ہیں اور محکمہ متعلقہ اس کے بااثر ہونے کی وجہ سے اس کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا؟

(د) کیا حکومت ڈی بلاک میں سڑک / راستہ میں تعمیر ہونے والی تجاوزات کو ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں!یہ درست ہے کہ سابقادور حکومت میں2008تا2010تک وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کاآپریشن کیاگیا تھا جس میں تمام تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں!یہ درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں بھی آپریشن کیا گیا تھا اور تمام ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔

(ج) جی نہیں!یہ درست نہیں ہے ڈی بلاک میں کوئی نئی ناجائز تعمیر شروع نہیں کی گئی۔

(د) ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن چیف سیکرٹری صاحب پنجاب کی مقرر کردہ Task Force ٹیم اور محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے تحت ہوا تھا۔آئندہ بھی ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کارروائی ایس اینڈ جی اے ڈی کے انفورسمنٹ سیل کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔

لاہور:ناقص اور غیر معیاری کھانا دینے والے شادی ہال، ریسٹورنٹس اور ہوٹلوں سے متعلقہ تفصیلات

1319:ڈاکٹر نوشین حامد:کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فوڈ اتھارٹی لاہور نے سال2014اور2015میں کتنے شادی ہال،ریسٹورنٹ اور ہوٹلوں کو ناقص صفائی اور ناقص کھانے دینے پر بند کیا،ان کے نام علاقہ وار بتائے جائیں؟

(ب) جن شادی ہال،ریسٹورنٹ، بیکری اور ہوٹلوں کو ناقص صفائی اور ناقص کھانے دینے پر جرمانہ کیا گیاان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بعض شادی ہال، ریسٹورنٹ اور بیکری وغیرہ سیل ہونے کے باوجود دوبارہ سے کھل چکے ہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیامذکورہ جرمانہ ادا کرنے کے بعد کھانے / پینے کی اشیاء کا معیار چیک کر کے کاروبار کرنے کی اجازت دی جاتی ہے؟

وزیر خوراک(جناب بلال یٰسین)

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2۔جولائی2012فوڈ اتھارٹی ایکٹ2011کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد ونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا

جا سکے۔ پوچھے گئے سوال کے مطابق اب تک ضلع لاہور میں جن ہوٹلز، ریسٹورنٹس اور شادی ہال کو فوڈ اتھارٹی کی جانب سے چیک کیا گیا ہے ان کی تفصیل ٹاؤن وار منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پوچھے گئے سوال کے مطابق جن ہوٹلز، ریسٹورنٹس اور شادی ہال کو فوڈ اتھارٹی کی جانب سے جرمانے کئے گئے ان کی تفصیل منسلکہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ٹیمز باقاعدگی سے سیل شدہ کھانے پینے کے جگہوں کو چیک کرتی ہے اور قانون کے مطابق کارروائی کرنے کے بعد ان کو دوبارہ کاروبار جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے قانون کے مطابق ضروری لوازمات پورے ہونے کے بعد تمام اشیائے خوردونوش کو دوبارہ چیک کیا جاتا ہے اور یہ عمل باقاعدگی سے جاری رکھا جاتا ہے اور اشیائے خوردونوش حفضان صحت کے اصولوں کے مطابق ہیں یا نہیں، اس بات کی تسلی کرنے کے بعد ہی ان لوگوں کو کاروبار کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ شوگر سیس کی مد میں وصولی سے متعلقہ تفصیلات

1394: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی شوگر ملز سے شوگر سیس کی مد میں سال 15۔2014 میں کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ب) کیا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو شوگر سیس کی مد میں ضلع سے باہر واقع شوگر ملز سے بھی رقم موصول ہوتی ہے اگر ہوتی ہے تو سال 15۔2014 کے دوران کتنی رقم اس مد میں وصول ہوئی؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مذکورہ عرصہ میں شوگر سیس سے وصول ہونے والی آمدن کن کن منصوبہ جات پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر خوراک (جناب بلال یٰسین)

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی شوگر ملز سے شوگر سیس کی مد میں سال 15۔2014 میں مبلغ 5,03,23,923/۔ روپے موصول ہوئے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ کمالیہ شوگر مل 3,54,98,804/۔

2۔	چودھری شوگر مل	-/1,48,25,119
	میزان	-/5,03,23,923

(ب) جی ہاں! ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو شوگر سیس کی مد میں ضلع سے باہر واقع شوگر ملز سے بھی رقم موصول ہوئی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام شوگر مل	رقم موصول ہوئی (روپے)
1	اتفاق	-/5,05,472
2	شکر گنج	-/2,23,711
3	رمضان	-/2,49,837
4	چنار	-/3,92,374
5	تاندلیانوالہ	-/2,55,837
6	کشمیر	-/54,61,954
7	مدینہ	-/2,46,825
8	کالونی۔II	-/4,000
9	رسول نواز	-/16,00,352
10	متفرق ملز	-/95,000
	ٹوٹل	-/90,35,362

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مذکورہ عرصہ میں شوگر سیس سے وصول ہونے والی آمدن مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر رقم خرچ ہوئی۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (روپے)
1	تعمیر سڑک مسنگ لنک روڈ فرام پھلور مدے پور روڈ تا رجانہ سمندری روڈ پوائنٹ مدرسہ دارالعلوم ربانیہ	-/70,35,000
2	تعمیر سڑک چک نمبر 255 گ ب مدے پور کلاں تا 255 گ ب خرد	-/59,86,500
3	لیول کراسنگ نمبر 35 پر کلومیٹر نمبر 35/14-15 کمالیہ	-/8,09,042
4	ریپئر/ایمپروومنٹ آف روڈ چک نمبر 343 گ ب تا پیر محل لکھیکا روڈ براستہ چک نمبر 307 گ ب	-/4,87,000
	ٹوٹل	-/1,43,17,542

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: اب محترمہ گلناز شہزادی مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت ودیہی ترقی کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتی ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون (چوتھی ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2016 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ گلناز شہزادی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں

The Punjab Local Government (Forth Amendment) Bill 2016(Bill No. 21 of 2016)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت اور دیہی ترقی کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش کر دی گئی ہے۔ اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے ابھی اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ جیسے ہی لاء منسٹر تشریف لائیں گے اس توجہ دلاؤ نوٹس کو take up کر لیں گے۔ تحاریک استحقاق نہیں ہیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! کافی عرصے سے اسمبلی کے ملازمین کا issue چل رہا تھا جس پر آپ نے شفقت فرماتے ہوئے سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی میٹنگ form کی تھی جس کی 11۔ اپریل 2016 کو میٹنگ ہوئی تھی اور اس میں لاء منسٹر صاحب نے commit کیا تھا کہ اگر ان کے ذریعے employees کا issue بھیجا جائے گا تو وہ اس کو solve کرا دیں گے اور وہ وزیر اعلیٰ کو put up کر دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، آپ ہاؤس میں اسمبلی کے بارے میں کوئی معاملہ نہیں اٹھا سکتے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں آپ سے request کر رہا ہوں لیکن اگر معاملہ حل کر دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ اسمبلی کا ٹائم ضائع نہ کریں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! ہاؤس کے ٹائم کی بات نہیں ہے، یہ بھی ہاؤس کے لوگوں کا مسئلہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں۔ آپ کچھ پڑھتے نہیں ہیں۔ میرے بچے! آپ اسمبلی کے متعلق سوال نہیں کر سکتے۔ آپ کو بات سمجھنی چاہئے، ہم بیٹھ کر بات کریں گے اور میں آپ کو پھر بتا دوں گا۔ آپ کا بہت شکریہ۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب تحاریک التوائے کار کا شروع کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 308/16 چودھری اشرف علی انصاری کی ہے۔ جی، انصاری صاحب!

گوجرانوالہ میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی ناکامی

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "پاکستان" مورخہ 20۔ اپریل 2016 کی خبر کے مطابق پرائس کنٹرول کمیٹیاں ناکام، اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ تھوک و پرچون سمیت دیگر بڑے دکاندار سرکاری ریٹ لسٹوں کی بجائے من مانی قیمتوں پر اشیاء فروخت کرنے لگے، غریب عوام ریلیف سے محروم، خود ساختہ قیمتیں بڑھانے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، گوجرانوالہ اور گردونواح میں پرائس کنٹرول کمیٹیاں غیر فعال ہو گئیں۔ قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ ہر دکاندار اپنی من مانی کا ریٹ لگانے لگا۔ غریب عوام سستی اشیائے خورد و نوش سے محروم ہو گئی۔ تھوک اور پرچون کے دکاندار بغیر سرکاری ریٹ لسٹوں سے اشیائے خورد و نوش کی اشیاء فروخت کرنے لگے۔ ضلعی انتظامیہ بے بس، حکومتی پرائس کنٹرول کمیٹیاں اپنا کردار کھو چکی ہیں۔ غریب صارف کھانے پینے والی اشیاء دال، سبزی مہنگے داموں خریدنے پر مجبور۔ گوجرانوالہ اور گردونواح میں دالیں، گھی اور سبزیوں کی قیمتوں میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ دال اور چنے کی قیمتوں میں اضافے کے باعث عوام دال روٹی کھانے سے بھی

محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ موجودہ انتظامیہ، پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی نااہلی کے باعث چنے جو کچھ روز قبل 3600 روپے فی من کے حساب سے فروخت ہو رہے تھے اچانک ان کی قیمت 5800 روپے ہو گئی ہے۔ اسی طرح کالے چنے جو 3700 روپے فی من میں فروخت ہو رہے تھے اس کی قیمت 5900 روپے فی من ہو گئی ہے۔ اسی طرح مسور کی دال جو 5300 روپے تھی اس کی قیمت 6100 روپے ہو گئی ہے۔ دال چنا 3800 فی من تھی جس کی قیمت میں 2000 روپے فی من کا اضافہ کر کے اس کی قیمت 5800 روپے تک جا پہنچی ہے۔ اسی طرح ہلکی کوالٹی کا گھی جو قبل ازیں 100 روپے کلو تھا وہ 115 روپے کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔ ادرک کی قیمت 120 سے بڑھا کر 150 روپے کر دی گئی ہے جبکہ دیگر سبزیوں کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ شہریوں نے ارباب اختیار سے اپیل کی ہے کہ خود ساختہ پرائس بڑھا کر خورد و نوش کی اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے تاکہ عوام کھانے پینے کی اشیاء مناسب ریٹ پر خرید سکیں۔ یہ سب کچھ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کے مؤثر طریقے سے کام نہ کرنے سے ہو رہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف گوجرانوالہ کی عوام بلکہ تمام صوبہ کی عوام میں اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک التوائے کار محکمہ خوراک سے متعلقہ ہے اور تحریک پڑھی جا چکی ہے اس کا جواب آنے تک اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب سپیکر! کل میں نے ایک تحریک التوائے کار اس ایوان میں پیش کی تھی مگر آپ نے اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا تھا۔

جناب سپیکر: محترمہ پارلیمانی سیکرٹری اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں، جہلم گئی ہوئی ہیں وہ request کر کے گئی ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب سپیکر! مجھے پتا چلا ہے کہ آج اجلاس ختم ہو جائے گا، یہ نہایت اہمیت کا حامل issue ہے پلیز اس کو جلدی take up کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کو یہ کیسے پتا چل گیا ہے، مجھے تو ابھی تک پتا نہیں ہے؟

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب سپیکر! سننے میں تو یہی آ رہا ہے۔

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔ There is no evidence.

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: اگر اس دفعہ آپ کی تحریک التوائے کار نہ آئی تو اگلے اجلاس میں آ جائے گی۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 321/16 محترمہ شُنیلا رُوت، محترمہ ناہید نعیم، محترمہ سعدیہ سہیل رانا کی ہے۔ موجاں ای موجاں۔

محترمہ شُنیلا روت: جناب سپیکر! شکریہ۔ تحریک التوائے کار نمبر 321/16 ہے۔ مجھے موجاں ای موجاں والی بات سمجھ میں نہیں آئی، اس کا کیا مطلب ہے کہ موجاں ای موجاں؟

جناب سپیکر: آپ اس کو چھوڑ دیں۔ چلیں! ٹھیک ہے۔ یہ تحریک التوائے کار نمبر 321/16 ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور کے تدریسی ہسپتالوں میں جان بچانے والی متعدد ادویات نایاب

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" مورخہ 29۔اپریل 2016 کی خبر کے مطابق لاہور کے تدریسی ہسپتالوں میں جان بچانے والی گیارہ ادویات میں سے پچاس فیصد سے زائد ادویات نایاب ہو گئیں، نایاب ہونے والی ادویات کی مارکیٹ میں قیمت فی انجکشن پانچ ہزار روپے سے زائد ہے، نایاب ادویات میں سے بیشتر مریضوں کو استعمال ہی نہیں کروائی جاتیں اور بعض کی پرچی نجی میڈیکل سٹورز کو ریفر کر دی جاتی ہے جس سے غریب مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں نایاب ہونے والی گیارہ ادویات کی تفصیلات میں ٹیٹنیس کا انجکشن تو موجود ہے مگر ٹیٹنیس کے علاج کے لئے ایمرجنسی میں ٹیٹاگن موجود نہیں ہے جو ٹیٹنیس کے سخت بیکٹریا کو مارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی طرح زیادہ تر ایمرجنسی میں مریضوں کے کم پلیٹ لٹس میں استعمال ہونے والی میگا کٹس موجود نہیں ہیں جن کی مارکیٹ میں قیمت چوبیس ہزار کے قریب ہے۔ اوکٹریو نائیڈ انجکشن جس سے خون کی الٹیوں اور معدے کے زخم کو معتدل کیا جاتا ہے۔ ہیپارین انجکشن ایمرجنسی میں فالج اور برین ہیمبرج کے مریضوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہیومن البومن انجکشن ہیپاٹائٹس بی اور سی کے سنجیدہ مریضوں کے

لئے استعمال ہوتا ہے اور زیادہ تر لیور سروس کے مریضوں کے لئے استعمال ہوتا ہے مگر ایسے مریضوں کا مہنگا انجکشن لگانے کی بجائے ایمر جنسی میں لواحقین کو خدا کے حضور دُعا مانگنے کا کہا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو بھی جواب آنے تک pending کیا جاتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس کو لیتے ہیں۔ توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1053 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور: تھانہ اسلام پورہ کی حدود میں ہاشم نامی شہری کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

1053: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 21۔ مئی 2016 کے روزنامہ "مشرق" کی خبر کے مطابق تھانہ اسلام پورہ لاہور کی حدود میں ہاشم نامی شخص کو اندھا دھند فائرنگ کر کے دن دہاڑے قتل کر دیا گیا؟

(ب) اگر اس واقعہ کا مقدمہ درج ہوا ہے تو اس بابت مکمل تفصیلات سے ایوان کو مطلع فرمائیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس کا جواب موصول ہو گیا ہے۔

(الف وب) یہ درست ہے کہ یہ واقعہ ہوا جس کے اوپر مقدمہ نمبر 539/16 مورخہ 18۔ اپریل 2016 بجرم 302/34 ت پ تھانہ اسلام پورہ درج رجسٹرڈ ہوا اور اس کی تفتیش عمل میں لائی گئی ہے۔ اس میں جو نامزد ملزمان ہیں عدنان عرف فوجی اور محمد ظفر ہیں۔ انہوں نے عدالت عالیہ راولپنڈی سے 30-05-2016 تک عبوری ضمانت کروائی ہے، تفتیش عمل میں لائی جا رہی ہے اور ان ملزمان کی عبوری ضمانت خارج کروا کر ان کو گرفتار کر کے چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

کورم کی نشاندہی

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! کیا کہا؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی موجود ہے۔

(a) INTRODUCTION OF BILL

(b) CONSIDERATION AND PASSAGE OF BILL

Minister to introduce the Punjab Poultry Production Bill 2016.

مسودہ قانون پولٹری پروڈکشن پنجاب 2016

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I introduce the Punjab Poultry Production Bill 2016.

MR DEPUTY SPEAKER: The Punjab Poultry Production Bill 2016 has been introduced in the House under Rule 91(5) of the Rules of

Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Livestock and Dairy Development for report within two months.

Now, Minister for Law may move the motion for suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015".

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2015

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Committee on Health, be taken into consideration at once."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Committee on Health, be taken into consideration at once."
>
> Since there is no amendment in it. Now, the question is:
>
> "That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Commyittee on Health, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. New, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Minister for Law may move the motion for suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rule 95 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules, for immediate consideration and passage of the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

> "That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Committee on Health, be taken into consideration at once."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Committee on Health, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, now, the question is:

> "That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015, as recommended by the Standing Committee on Health, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading Starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now Clause 2 of the Bill is under consideration. There are four amendments in it. The first amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif

Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhachar, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Mr Muhammad Siddique Khan, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer-Ud-Din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mian Mumtaz Ahmad Maharwi, Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak, Sardar Ali Raza Khan Dreshak and Mr Khuram Shahzad. Any mover may move it.

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میں اس Bill کے general principles پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: صدیق خان صاحب! وہ stage تو گزر چکی ہے۔ اب آپ اپنی ترمیم move کریں۔

MR MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN: Mr Speaker! I move:

> "That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (a) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(a) is at least MBBS."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (a) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(a) is at least MBBS."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I oppose it.

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون نے اس کی مخالفت کی ہے۔ جی، جناب محمد صدیق خان!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! اس بل کی Clause(2)(a) میں MBBS or equivalent ڈگری کا کہا گیا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ law should be very clear چونکہ یہ ایک ہیلتھ یونیورسٹی ہے تو اس کا وائس چانسلر کم از کم MBBS ڈگری ہولڈر ہونا چاہئے اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ اس equivalent کے لفظ کو ختم کیا جائے۔ اس وقت ملک میں enforcement کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ discretion میں انصاف کا element ختم ہو جاتا ہے تو اس لئے میری اس معزز ایوان سے درخواست ہے کہ اس میں سے equivalent کے لفظ کو ختم کیا جائے۔ یہ یونیورسٹی ہیلتھ سے related ہے اس لئے یہاں پر وفیشنل لوگوں کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ یہاں equivalent کی بات کی گئی ہے اور equivalent میں تو بہت سی چیزیں آ سکتی ہیں اس لئے that would be most appropriate کہ MBBS ڈگری ہولڈر کو ہی اس اسامی پر تعینات کیا جائے۔

کورم کی نشاندہی

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ ایوان میں کورم نہیں ہے لہٰذا آپ پہلے کورم پورا کریں اور پھر کارروائی چلائیں۔ میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کورم point out ہو گیا ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ جی، وزیر قانون!

مسودہ قانون (ترمیم) فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور 2015

(---جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! معزز دوستوں کی طرف سے جو amendment دی گئی ہے اس کا کوئی significant effect نہیں ہے۔ پبلک سیکٹر کی تمام

یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر کی عمر 65 سال ہے لیکن فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور میں عمر 61 سال تھی، ایک تو اس کو 65 سال کیا جا رہا ہے اور دوسرا اس کی (b) Clause(2) میں ہے کہ:

(b) for subsection(2), the following shall be substituted:

(2) A person shall not be eligible for the post of Vice Chancellor unless the person:

(a) is MBBS or equivalent;

اب معزز ممبر اپنی ترمیم میں کہہ رہے ہیں کہ:

(a) is at least MBBS or equivalent recognized by the Pakistan Medical and Dental Council.

یہ ڈگری تو recognized by the Pakistan Medical and Dental Council ہے لیکن کچھ ڈگریاں foreign ہیں اور جو ان کے equivalent ہیں تو اس لئے ان کو پھر oust کر دیا جائے گا۔

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (a) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:

"(a) is at least MBBS."

The motion moved and the question is:

"That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (a) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:

"(a) is at least MBBS."

(The motion was lost.)

The second amendment is from: Ch Moonis Elahi, Sardar Vickas Hasan Mokal, Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Baasima Chaudhary, Mrs Khadija Umar, Dr Syed Waseem Akhtar, Mrs Faiza Ahmed Malik and Mr Ali Salman.

Since amendment is substantially identical to earlier amendment, which has just been lost, therefore, the same is inadmissible under Rules 106(b) and 19 (a) and is ruled out of order.

The third amendment is from: Ch Moonis Elahi, Sardar Vickas Hasan Mokal, Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Baasima Chaudhary, Mrs Khadija Umar, Dr Syed Waseem Akhtar, Mrs Faiza Ahmed Malik and Mr Ali Salman. Any mover may move it.

MRS FAIZA AHMED MALIK: Mr Speaker! I move:

> That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (c) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(c) has twenty five years experience in undergraduate and postgraduate medical teaching including at least five years experience in administrative and financial management."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (c) of Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(c) has twenty five years experience in undergraduate and postgraduate medical teaching including at least five years experience in administrative and financial management."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I oppose it.

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون نے اس کی مخالفت کی ہے۔ جی، محترمہ فائزہ احمد ملک!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ہماری طرف سے اس ترمیم کو جمع کرانے کی وجہ یہ تھی کہ ہم نے ماضی میں بھی یہ دیکھا ہے کہ ہمارے بہت سارے اداروں میں inexperienced لوگوں کو تعینات کیا جاتا ہے تو جب management کے کھیلے سامنے آتے ہیں اور چونکہ اُن لوگوں کا financial management کا تجربہ نہیں ہوتا تو وہ لوگ اُن کھپلوں پر نظر نہیں ڈال سکتے اور وہ کسی بھی ادارے کو اُس طرح سے کنٹرول نہیں کر سکتے۔ ہم نے اس ترمیم میں یہ کہا ہے کہ ان دو چیزوں کا یہ standard ہونا چاہئے تو میرا خیال ہے کہ ان سے اس میں improvement آئے گی۔ جب آپ کسی کو ایک بہت بڑے عہدے پر designate کرنے جا رہے ہیں تو اُس کی ڈگری اور اُس کا تجربہ بہت matter کرتا ہے۔ محترم وزیر قانون نے پہلے بھی کہا کہ ضروری نہیں ہے کہ اس کے پاس MBBS کی ڈگری ہونی چاہئے تو میرے خیال میں یہ وہ flaws ہیں کہ اپنے من پسند لوگوں کو لگانے کے لئے بہت سارے competent لوگوں کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی قانون کو پاس کرانے کے بعد جب بار بار ترامیم لانا پڑتی ہیں تو اگر ہم اُس پر پہلے ہی صحیح طریقے سے نظر ثانی کر لیں اور اُس کو discuss کر لیں اور debate کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ اُس میں بہتری لائی جا سکے تو اگر positive debate کا اثر نہ ہو اور opposition کی ترامیم کو اس لئے رد کر دیا جائے کہ یہ opposition کی suggestions ہیں تو یہ زیادتی ہے۔

جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ اس پر غور کر لیا جائے تاکہ کسی بھی یونیورسٹی کو چلانے کے لئے competent لوگوں کو سامنے لایا جائے گا، اُن کو موقع دیا جائے گا تو ادارے بہتر طور پر کام کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں وائس چانسلر بننے کے لئے 25 years experience لانے سے area of choice بڑا کم ہو جائے گا۔ اس میں Clause(d) میں کہا گیا ہے کہ Has published a minimum of 8 quality research publications as Professor. یعنی بحیثیت پروفیسر اُس شخص کی eight research publications شائع ہونی چاہئیں پھر وہ وائس چانسلر کے لئے compete کر سکتا ہے۔ اسی طرح سے ہے کہ

> He has been or has qualified to be professor of a medical college.

یعنی میڈیکل کالج کے پروفیسر بننے کے لئے کم از کم پندرہ سال درکار ہیں تو اب اس کو 25 سال کرنے سے area of choice کم ہو جائے گا اور اس میں صرف length of experience ہی count نہیں کرتی باقی ساری چیزیں بھی count کرتی ہیں اس لئے یہ پندرہ سال تک ہی مناسب ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER: Now the question is:

> That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2)(c)of section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(c) has twenty five years' experience in undergraduate and postgraduate medical teaching including at least five years' experience in administrative and financial management."

(The motion was lost.)

The fourth amendment is from: Mian Mehmood-ur-Rasheed, Malik Taimoor Masood, Mr Asif Mehmood, Raja Rashid Hafeez, Mr Ijaz Khan, Mr Muhammad Arif Abbasi, Mr Ejaz Hussain Bukhari, Dr Salah-ud-Din Khan, Mr Ahmed Khan Bhachar, Mr Muhammad Sibtain Khan, Mr Muhammad Shoaib Siddiqui, Mian Muhammad Aslam Iqbal, Mr Muhammad Siddique Khan, Dr Murad Raas, Mr Masood Shafqat, Mr Zaheer ud din Khan Alizai, Mr Javed Akhtar, Mr Waheed Asghar Dogar, Mr Khan Muhammad Jahanzaib Khan Khichi, Mr Abdul Majeed Khan Niazi, Mian Mumtaz Ahmad Maharwi,Mrs Nighat Intisar, Mrs Saadia Sohail Rana, Dr Nausheen Hamid, Mrs Raheela Anwar, Ms Nabila Hakim Ali Khan, Mrs Naheed Naeem, Ms Shunila Ruth, Sardar Ali Raza Khan Dreshak, Mr Ahmad Ali Khan Dreshak and Mr Khuram Shahzad. Any mover may move it.

MS SHUNILA RUTH: Mr Speaker! I move:

> That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (e) of the Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:

"(e) is or has been a Professor in a Medical College, Institute or a University."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2) (e) of the Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:

"(e) is or has been a Professor in a Medical College, Institute or a University."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I oppose.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! آج ہم فاطمہ میڈیکل یونیورسٹی کے بل میں ترمیم کرنے جا رہے ہیں اور ہم نے اس کی Clause-2 میں اس لئے ترمیم دی ہے کہ اس کلاز میں ambiguity ہے۔ جب بھی ہم کوئی بل بناتے ہیں اور وہ ایکٹ بن جاتا ہے تو وہ لوگوں کی سہولت کے لئے ہوتا ہے تاکہ اُن کو facilitate کیا جائے لیکن اگر ہم facilitate کرنے کی بجائے اس کو ہم ambiguity میں ڈال دیتے ہیں تو پھر اُس سے بہت ساری پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ بہت ضروری ہے کہ اس بل میں clarity ہو۔ اگر ہم اس کو اس طرح سے پڑھ لیں گے تو میرے خیال میں ہم اس میں بہت ساری پیچیدگیوں سے بچ جائیں گے اور نامناسب لوگ اس میں نہیں آسکیں گے۔

جناب سپیکر! دوسرا یہ کہ misleading نہیں ہوگا یعنی کوئی نامناسب شخص اس میں accommodate نہیں ہو سکے گا کیونکہ ہم یہاں پر وائس چانسلر کی qualification کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ لاء منسٹر صاحب نے کہا کہ اُس کے پاس یہ بھی ہوگا، یہ بھی ہوگا لیکن اگر اس میں تھوڑا سا بھی lacuna رہ جائے گا تو اس سے مشکلات پیدا ہوں گی تو میری یہ گزارش ہوگی کہ اگر ہم "is or has been a professor of medicine". Add کر لیں تو ہم اس میں بہت سی مشکلات سے بچ جائیں گے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ یہ قانون بنا دینا اور اس میں ترمیم لے آنا یہ کوئی اتنی مشکل بات نہیں ہے۔ اس وقت ہم جن مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں وہ Law Enforceing

Agencies ہیں تو اس کو interpret کون کرے گا؟ اگر یہ سارے کام گورنمنٹ نے کرنے ہیں تو پھر ہم یہاں پر کس لئے بیٹھے ہوئے ہیں؟ میں سمجھتی ہوں کہ اس ہاؤس کے تقدس کا خیال رکھا جائے اور حزب اختلاف کی ترامیم کو یہ سمجھ کر ردی کی ٹوکری میں نہ پھینک دیا جائے کہ انہوں نے شاید بولنا ہی ہے۔ ہم مخالفت برائے مخالفت نہیں کر رہے بلکہ میں بڑی genuinely آپ سے یہ request کر رہی ہوں کہ اس کلاز میں یہ تبدیلی لائیں جس سے اس بل میں بہتری آئے گی۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں یہ تو بڑا clear ہے کہ وہ شخص پروفیسر ہو گا یا رہ چکا ہو گا۔ محترمہ اس ترمیم کے ذریعے صرف اس چیز کو oust کرانا چاہتی ہیں کہ جو پروفیسر بننے کا اہل ہو اُس کے پاس qualification تو پوری ہو گی۔ بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ want of vacancy کی وجہ سے بعض لوگوں کو بروقت موقع نہیں ملتا تو پھر ایک ایسا آدمی جو پوری طرح سے qualified ہو لیکن due to some reasons اُسے یہ موقع نہ ملا ہو لیکن وہ qualify کرتا ہو تو اُسے اس selection سے oust کرنا کسی طرح سے مناسب نہیں ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the question is:

> That in Clause 2 of the Bill, the proposed sub-section (2)(e)of the Section 12 of the Principal Act, be substituted with the following:
>
> "(e) is or has been a Professor in a Medical College, Institute or a University."

(The motion was lost.)

Now the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW ND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Mr Speaker! I move:

"That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 be passed."

Now, the motion moved and the question is:

"That the Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

زیرو آر

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم زیرو آر نوٹس لیتے ہیں۔ جناب امجد علی جاوید یہ زیرو آر نوٹس 17-مئی کو move ہو چکا ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات!

جھنگ سے شور کوٹ روڈ بائی پاس کا روٹ تبدیل کرنے سے سرکاری خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! یہ بات درست نہیں ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نئے تعمیر ہونے والے بائی پاس جھنگ روڈ سے شور کوٹ بائی پاس کے روڈ پر کسی قسم کی تبدیلی کی گئی ہے۔ اس بائی پاس کی feasibility report وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈائریکٹو نمبر 93055293 بتاریخ 2015-02-24 کے تحت مورخہ 15-03-04 کو بھجوائی گئی ہے۔ اسے رواں مالی سال 16-2015 کے ADP میں نمبر 2561 کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ اس کی انتظامی منظوری 16-03-10 کو دی گئی ہے۔ اس سکیم کا تخمینہ لاگت 450 ملین روپے ہے اور لمبائی 17 کلو میٹر ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے رواں مالی سال میں 50 ملین کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں feasibility report of rough cost estimate جس کے نقشے کی منظوری دی گئی ہے اس کے عین مطابق اس سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے جس کا موقع پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس زیرو آر کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس زیرو آر کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آر نوٹس نمبر ملک محمد احمد خان کا ہے۔ یہ سکول ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (محترمہ جوئس روفن جولیس): جناب سپیکر! یہ تو ہو گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا آپ کے پاس اس زیرو آر کا جواب نہیں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (محترمہ جوئس روفن جولیس): جناب سپیکر! نیا نہیں آیا لیکن پہلے میں اس زیرو آر کا جواب پڑھ چکی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا آپ نے اس زیرو آور کا جواب دے دیا تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (محترمہ جوئس روفن جولیس): جناب سپیکر! میں نے اس زیرو آور کا جواب دے دیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس زیرو آور نوٹس کے جواب کو چیک کروا لیتے ہیں۔ اگلا زیرو آور نوٹس نمبر 16/33 میاں طاہر کا ہے جو ہوم ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہر اعجاز احمد اچلانہ!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس نمبر 16/35 میاں طاہر کا ہے یہ محکمہ صحت سے متعلقہ ہے یہ 24 تاریخ کو پیش کیا گیا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس نمبر 16/36 ملک محمد احمد خان کا ہے یہ بھی ہیلتھ سے متعلقہ ہے اس زیرو آور نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس محترمہ شُنیلا رُوت کی زیرو آور کی تحریک بھی ہیلتھ سے متعلقہ ہے یہ 23 تاریخ کو پیش ہو چکی ہے لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے یہ بھی 23 تاریخ کو پیش ہو چکی ہے۔ یہ بھی ہیلتھ سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صحت!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس زیرو آور نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس ملک ذوالقرنین ڈوگر کا ہے۔ یہ زیرو آور نوٹس pending ہوا ہے۔ اگلا زیرو آور نوٹس 16/42 جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ جی، جناب امجد علی جاوید!

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے صاف پانی کی سکیم فیز۔I میں تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو نظر انداز کرنا

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا ہونے کے باوجود صاف پانی سکیم کے فرسٹ فیز۔I کی implementation میں اسے نظر انداز کر دیا گیا ہے اور ایسے علاقے جن کا پانی میٹھا ہے ان کو اس سکیم میں ترجیحاً شامل کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ باعث تشویش ہے لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آور کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! اس پر میں نے بات کر لی تھی۔ اُس دن کچھ misunderstanding ہو گئی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا اس پر بات ہو گئی تھی؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس پر بات ہو گئی تھی لیکن میں نے یہ تحریک پڑھی نہیں تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں! اس زیرو آر نوٹس کو پھر pending کر لیتے ہیں۔ اگلا زیرو آر نوٹس نمبر 45/16 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔ جی، انصاری صاحب!

گوجرانوالہ میں کیمیکلز سے تیار دودھ کی فروخت کا انکشاف

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ گوجرانوالہ میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار دودھ کی فروخت جاری ہے۔ اس شہر کے افراد لاعلمی میں دودھ کی جگہ سفید رنگ کا زہریلا پانی پینے پر مجبور ہیں۔ مضر صحت دودھ کی تیاری میں ملوث مافیا انسانی جانوں سے کھیل رہا ہے۔ حکومت کے اداروں نے پانچ سو سے زائد دکانوں سے لئے گئے نمونہ جات میں دودھ کی جگہ کیمیکلز ملا پانی استعمال کرنے کا انکشاف کیا ہے لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، انصاری صاحب!

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں اس سلسلہ میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ معاملہ بڑی تشویش کا حامل ہے کہ گوجرانوالہ کے اندر بلکہ پورے پنجاب کے اندر کھاد، سرف اور کیمیکلز سے تیار کردہ دودھ نہ صرف تیار کیا جا رہا ہے بلکہ اس کو کھلے عام فروخت بھی کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کو کوئی بھی رد نہیں کر سکتا اور جب بھی کسی ادارے نے کسی بھی دکان، گوالے یا کسی بھی جگہ سے دودھ کے نمونہ جات لئے ہیں اور اس کو متعلقہ لیبارٹری سے ٹیسٹ کرایا ہے تو رپورٹ ہمیشہ negative آئی ہے کہ یہ دودھ نہیں ہے۔ اگر دودھ ہے تو اس میں کیمیکلز، کھاد یا سرف وغیرہ کی ملاوٹ کی گئی ہے۔ یہ مسئلہ انتہائی سنگین نوعیت کی شدت اختیار کر گیا ہے تو پھر اس کو روکنے کے لئے ابھی تک اقدامات کیوں نہیں کئے جا رہے؟ اگر صرف یہ کہہ دیا جائے کہ ہم نے کارروائی کرتے ہوئے یا متعلقہ اداروں نے کارروائی کرتے ہوئے اتنے پرچے دے دیئے ہیں، اتنا جرمانہ کر دیا ہے، اتنا دودھ ضائع کر دیا

گیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ دودھ ہوتا تو پھر پرچے دینے کی ضرورت نہ پڑتی۔ اگر یہ دودھ ہوتا تو ان کو جرمانے نہ کرنے پڑتے اور اگر یہ دودھ ہوتا تو پھر یہ دودھ ضائع نہ کیا جاتا بلکہ اس کو سنبھال کر رکھا جاتا اور اس کو استعمال کیا جاتا۔

جناب سپیکر! میں اس چیز کی بھی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ دودھ ایک ایسی چیز ہے کہ جس کو بچے، بوڑھے، جوان اور مرد و خواتین سب ہی استعمال کرتے ہیں۔ کیمیکلز سے تیار کردہ دودھ جب ہم بچوں کو دیتے ہیں تو چھوٹے چھوٹے بچے جنہوں نے کل کو بڑے ہو کر اس ملک و قوم کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ ہمارے بچے آنتڑیوں اور پیٹ کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر آپ آج دیکھیں تو صوبہ کے تمام ہسپتال چھوٹے چھوٹے بچوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ہم جب کسی بیمار بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جاتے ہیں تو ڈاکٹر سب سے پہلا سوال یہی کرتا ہے کہ آپ بچے کو خوراک کیا دے رہے ہیں اور دودھ کون سا دے رہے ہیں؟ میرا بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہر جگہ پر اس بات کا شدت سے ادراک کیا جا رہا ہے کہ کیمیکلز سے دودھ نہ صرف تیار کیا جا رہا ہے بلکہ اسے کھلے عام فروخت بھی کیا جا رہا ہے۔ یہ دودھ کی شکل میں قوم کے ساتھ ایک مذاق کیا جا رہا ہے بلکہ ظلم کیا جا رہا ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ اس ظلم کو روکنے کے لئے اس زیادتی کو روکنے کے لئے اس مسئلہ کی سنگینی کا ادراک کیا جائے اور اس کو روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور میری یہ بھی گزارش ہو گی کہ اس معاملہ کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس زیرو آور نوٹس کا جواب آنے دیں۔ اس کے بعد پھر جو کرنا ہو گا وہ کر لیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک ندیم کامران صاحب!

اسمبلی ملازمین کے حوالے سے پنجاب اسمبلی کی فنانس کمیٹی کی میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا مطالبہ

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ایک بہت پرانا مسئلہ چل رہا ہے۔ یہاں پر لاء منسٹر صاحب تشریف فرما ہیں میں ان سے اور آپ سے بھی request کروں گا کہ اس پر غور فرمائیں کہ پنجاب

اسمبلی کی فنانس کمیٹی کی میٹنگ جو کہ سپیکر پنجاب اسمبلی کی سربراہی میں منعقد ہوئی تھی نے 25، 26۔اپریل2012کو متفقہ طور پر درج ذیل فیصلے کئے تھے۔

1. یوٹیلٹی بل گیس و بجلی 1تا15سکیل تک -/1000روپے کا اضافہ۔
2. تمام ملازمین کا 5فیصد legislative allowance بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا۔
3. ملازمین کو ایک personal scale دیا جائے۔

جناب سپیکر! یہ معاملہ کافی عرصہ سے pending چلا آ رہا ہے۔ میری آپ سے request ہے کہ آپ اس پر فوری طور پر کوئی فیصلہ کروائیں۔ میں نے لاء منسٹر سے بھی request کی ہے۔اس کمیٹی کی رپورٹ ہاؤس میں بھی پیش کی گئی تھی اور ہاؤس نے متفقہ طور پر اس کو پاس کیا تھا مگر ابھی تک اس پر عمل نہیں ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس معاملے کو اجلاس کے بعد میں اور لاء منسٹر صاحب!۔۔۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! یہی بات تھوڑی دیر پہلے میں نے بولی تو سپیکر صاحب نے مجھے ڈانٹا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: فتیانہ صاحب! آپ کمال کرتے ہیں، نہیں، میں نے آپ کو نہیں ڈانٹا۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اس وقت سپیکر صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: فتیانہ صاحب! چلیں، یہ آپ کا اور ان کا آپس کا معاملہ ہے۔ ملک ندیم کامران! اجلاس کے بعد لاء منسٹر کے ساتھ بیٹھ کر اس معاملے کو انشاءاللہ discuss کرتے ہیں اور اس کا کوئی حل نکالتے ہیں۔ جی، اب میرے پاس order ہے۔ اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہوتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(74)/2016/1431. Dated: 26th May 2016. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab with effect from 26th May 2016 (Thursday) after

the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the **MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA**
26th May 2016 **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of provision of telephonic facilities in prisons of the Punjab 887

questions REGARDING- 1078
-Establishment of Lahore Parking Company *(Question No. 3059*)* 1090
-Plazas in Sargodha City *(Question No. 321)*
-Recruitment of employees in Lahore Parking Company *(Question No. 3060*)* 1078

1120
Resolution REGARDING-
-Demand for stern action against illegal "Lucky Committees"
ABDUL ALEEM, SYED
DISCUSSION On-
1005
-PURCHASE OF WHEAT
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
-Leave of absence 1103
ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.
DISCUSSION On-
-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11 and 2011-12 1253
ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

question REGARDING- 934
-Sale of former Ex-District Complex Narowal *(Question No. 6950*)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Abundance of quacks in Lahore 890
-Addiction of "Samad Bond" in young children in Kasur 980
-Anxiety amongst farmers due to slow purchase of wheat in the Punjab 1210

	PAGE NO.
-Anxiety amongst patients due to non-provision of Zakat Fund in Government hospitals	983
-Anxiety amongst patients due to shortage of Dialysis machines in Government Hospitals	889
-Apprehension of erosion of many villages into river due to changing the site	1113
-Artificial shortage of medicines in market	1108
-Curse of narcotics in educational institutions	982
-Deprivation of sixteen qualified students of Nishtar Institute of Dentistry Multan from House Job	1218
-Disclosure of charging illegal fee by teaching hospitals	889
-Disclosure of commercialization of one part of Bab-e-Pakistan project and changing design thereof	1216
-Disclosure of corruption of five crore rupees in development projects of Lahore	1215
-Disclosure of granting contract of construction of Baghdad Campus of Islamia University Bahawalpur at more than double rates	1114
-Disclosure of production of wine in houses and deras	985
-Disclosure of provision of telephonic facilities in prisons of the Punjab	887
-Disclosure of sale of expired medicines of National T.B Control Programme	1110
-Disclosure of sale of precious land of Auqaf Department at half price in Khanpur village Galani	885,984
-Disclosure of sale of unhygienic and poisonous water in the name of mineral water	1111
-Downgrading of Government College of Technology University Rasool, Mandi Bahauddin	1209
-Errors in printing of Quranic Verses and Hadith	983
-Failure of Price Control Committees in Gujranwala	1306
-Improper behaviour of doctors in Government Nawaz Sharif Hospital Yaki Gate	888
-Increase in number of deaths in government hospitals due to shortage of ventilators	1111
-Misplacement of revenue record of Urban Patwar Circle Lahore due to fraud of millions of rupees	981
-Openly sale of energy medicines, prohibited food supplements and injections in Gujranwala	1213
-Sale of dangerous narcotic "Quwam and Gutka" at Pan shops in the province	980
-Shortage of life saving medicines in Teaching Hospitals of Lahore	1308
-Shortage of vaccine of dog and snake bites in Civil Hospital Daska	897
-Stopping shepherds from depasturing heads of sheep in area of Paharr PP-26 by D.F.O Jhelum	886
-Thousands of patients deprived from treatment due to handing over the Government Model Town Hospital Lahore to the Society	1211
-Unreasonable increase in price of meat in Lahore before coming Ramadhan	1212

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

PAGE NO.

-20th, 23rd, 24th, 25th & 26th May, 2016 843,925,1027,1163,1257

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

question REGARDING- 1085

-Building of UC No.32 Pakpattan *(Question No. 3493*)*

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questions REGARDING- 1088

-Area of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 83)* 1085

-Building of UC No.32 Pakpattan *(Question No. 3493*)* 1091

-Construction of road Tehsil Pind Dadan Khan *(Question No. 345)*

-Position of special repair of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 428)* 1296

AHMED KHAN BHACHER. MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of corruption of five crore rupees in development projects of Lahore 1215

DISCUSSION On-

998

-PURCHASE OF WHEAT

975

questions REGARDING-

-Construction of villages of Mianwali *(Question No. 1095)* 1089

-Standing water of sewerage in Wan Bhachran district Mianwali *(Question No. 222)* 1118

Resolution REGARDING-

-Demand for establishment of university for special persons

AHMED SAEED, QAZI

question REGARDING-

-Construction of Bypass road Khanpur city district Rahim Yar Khan *(Question No. 1208)* 1300

AKHTAR ALI, BAO

question REGARDING-

-Sanctioned posts in office of EDO (Revenue) district Lahore *(Question No. 663)* 973

ALA-UD-DIN, SHEIKH

BILL *(Discussed upon)*-

-The Forest (Amendment) Bill 2016 1116

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

PAGE NO.

-The Issue of LDA Employees Housing Scheme, Thokar Niaz Baig raised in the reply of Starred Question No. 269 asked by Mrs. Ayesha Javed MPA (W-317) 1097

Resolutions REGARDING-

-Demand for granting "Nishan-e-Pakistan" to the persons hanged for their love with Pakistan 1117

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore 1148

ALIA AFTAB, DR.

question REGARDING- 861

-Helpdesks established in colleges and universities *(Question No. 7370*)*

ALI ASGHAR MANDA, ADVOCATE, CH. *(Parliamentary Secretary for S & GAD)*

Answers to the questions REGARDING- 1189

-Establishment of Punjab Library Foundation *(Question No. 6447*)* 1174

-Government residences in GOR-III Lahore *(Question No. 7238*)* 1182

-Illegal possession over government residences in Lahore *(Question No. 6423*)* 1180

-Posting of Secretary Law since 2009 *(Question No. 6200)* 1169

-Regularization of contract employees of the province *(Question No. 6074*)* 1194

-Steps taken for amendment in Law of Minor Penalties *(Question No. 7353*)*

ALI SALMAN, MR.

questions REGARDING- 1295

-Provision of funds for construction of roads in PP-168 *(Question No. 403)*

-Teaching staff in Government Girls Degree College Manawala *(Question No. 398)* 871

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of sixteen qualified students of Nishtar Institute of Dentistry Multan from House Job 1218

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed MPA/Leader of Opposition on a point of order regarding illegal appointments in Services Hospital Lahore 878

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 (Bill No.6 of 2016) 878

-The Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015 (Bill No.39 of 2015) 878

-The Punjab Drugs (Second Amendment) Bill 2015 (Bill No.41 of 2015) 878

878

PAGE NO.

-THE PUNJAB PROHIBITION OF SHEESHA SMOKING BILL 2014 (BILL NO.6 OF 2014) 1093

questions REGARDING-
-Collection of advertisement tax by TMA, Toba Tek Singh *(Question No. 391)* 1303
-Collection of Sugar Cess Fund from district Toba Tek Singh *(Question No. 1394)* 941
-Criterion for declaration of Kachi Abadi *(Question No. 6778*)* 847
-Departments of GC University Faisalabad *(Question No. 6257*)* 1272
-Number of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)* 1266
-Provision of funds for maintenance of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 1280
-Repair of Khamananwala Road, Toba Tek Singh *(Question No. 7357*)* 1285
-Repair of road from Gojra Bypass to Jahangeer Morr Samundary, Faisalabad *(Question No. 7360*)* 1208

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 1208
-The Punjab Drugs (Second Amendment) Bill 2015 1326

zero hour REGARDING-
-Ignoring tehsil Toba Tek Singh in provision of clean water phase-I 1306

ASHRAF ALI ANSARI, CH.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Failure of Price Control Committees in Gujranwala 1306
-Openly sale of energy medicines, prohibited food supplements and injections in Gujranwala 1213

questions REGARDING-
-Construction of service roads, under pass and over-head Bridges in Gujranwala *(Question No. 7368*)* 1288
-Establishment of Punjab Library Foundation *(Question No. 6447*)* 1189
-Establishment of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No.352*)* 1091
-Offices of Punjab Dams Management Authority *(Question No.526)* 970

zero hour REGARDING-
-Demand for grant of financial aid to farmers of Faisalabad accroding to "Kisan Package" announced by Prime Minister 1015
-Disclosure of sale of milk prepared by Chemicals in Gujranwala 1327

ASIF MEHMOOD, MR.
QUORUM- 1317

PAGE NO.

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 26TH MAY, 2016

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

Resolution REGARDING-

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore 1150

AZRA SABIR KHAN, MRS.

-Leave of absence 1104

B

BAASIMA CHAUDHARY, MRS.

question REGARDING-

-Grant of Big City Allowance to emplyees of City District Government Lahore *(Question No. 3578*)* 1086

BABAR HUSSAIN, RANA (*Parliamentary Secretary for Finance)*

DISCUSSION On-

-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11 and 2011-12 1219

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING- 1303

-Collection of Sugar Cess Fund from district Toba Tek Singh *(Question No. 1394)*

-Details about marriage halls, restaurants and hotels providing unhygienic foods in Lahore *(Question No. 1319)* 1302

DISCUSSION On- 987

-Purchase of wheat

BILLS -

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1315-1324

-The Forest (Amendment) Bill 2016 *(Introduced in the House)* 1116

-The Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1312-1313

-The Punjab Poultry Production Bill 2016 *(Introduced in the House)* 1310

C

Call attention Notice REGARDING 1309

-Murder of Mr. Hashim in jurisdiction of Police Station Islampura Lahore

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

PAGE NO.

-*See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

COLONIES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 961

-Allotment of land under Ghori Pal Scheme in Sahiwal *(Question No. 289)* 975
-Construction of villages of Mianwali *(Question No. 1095)* 941
-Criterion for declaration of Kachi Abadi *(Question No. 6778*)* 960
-Damages caused by flood in district Bahawalnagar *(Question No. 22)* 966
-Damages caused by floods in 2014 *(Question No. 316)* 955
-Establishment of colony for government servants *(Question No. 5206*)*
-Funds allocated for emergency measures of disasters 963
(Question No. 303) 975
-Government Fee for consolidation of land in Lahore *(Question No.924)* 955
-Number of stamp sellers in district Lahore *(Question No. 2433*)* 970
-Offices of Punjab Dams Management Authority *(Question No.526)* 959
-Regularization of Kachi Abadi Scheme *(Question No. 6910*)* 934
-Sale of former Ex-District Complex Narowal *(Question No. 6950*)* 969
-Settlement of land in district Gujrat *(Question No. 409)*
-State land in Chak No.321 G.B district Toba Tek Singh 929
(Question No. 3106)* 974
-State land in Chak No.98/R.B Faisalabad *(Question No. 895)* 932
-State land in Faisalabad *(Question No.3117)* 957
-State land transferred to Defence Department *(Question No. 2436*)* 964
-Steps taken for control over floods *(Question No. 312)*
-Steps taken for rehabilitation of flood victims of Moza Roshanpur, 958
Sargodha *(Question No. 6539*)* 973
-Under consolidation villages in district Layyah *(Question No. 765)*

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction of Bypass road Khanpur city district Rahim Yar Khan 1300
(Question No. 1208)
-Construction of road from Bhera Inter-Change to Mandi Bahauddin 1298
(Question No. 934) 1298
-Construction of road from Fort Abbas to Marut *(Question No. 885)*
-Construction of road from Khanganpur to Gandasingh, district 1291
Kasur *(Question No. 3010*)*
-Construction of road from Rajowal bridge to Head Gul Sher Canal, 1293
Okara *(Question No. 3248*)*
-Construction of service roads, under pass and over-head 1288
Bridges in Gujranwala *(Question No. 7368*)* 1294
-Details about roads in PP-222 Sahiwal *(Question No. 331)* 1299
-Employees of SDO office GOR-II Lahore *(Question No. 1107)* 1301
-Encroachments in 'D' block Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1230)* 1297

PAGE NO.

-Farm to Market Road Schemes in PP-180, Kasur *(Question No. 469)* 1272
-Number of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)*
-Position of special repair of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 428)* 1296
1295
-Provision of funds for construction of roads in PP-168 *(Question No. 403)*
-Provision of funds for maintenance of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 1266
-Repair of Bucheki Morr Khunda Bypass Nankana Sahib *(Qustion No. 25)* 1293
1280
-Repair of Khamananwala Road, Toba Tek Singh *(Question No. 7357*)*
-Repair of road from Gojra Bypass to Jahangeer Morr Samundary, Faisalabad *(Question No. 7360*)* 1285
-Worst condition of road from Okara to Mandi Ahmed Abad, Okara *(Question No. 3246*)* 1292

D

DISCUSSION On-
-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11 and 2011-12 1219,1237
-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 901, 915
-Purchase of wheat 987,1004

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.
-Leave of absence 1103
DISCUSSION On-
1007
-PURCHASE OF WHEAT
1042
questions REGARDING- 1088
-Closed development schemes in district Faisalabad *(Question No. 3113*)*
-Criterion for recruitment of sweepers *(Question No. 27)* 1031
-Degradation of Town Committee Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No.2923*)* 1039
-Drains and soling in Chak Jhalaran district Faisalabad *(Question No. 3019*)* 1033
-Provision of budget to tehsil Committee Tandlianwala for the year 2013-14 *(Question No. 2925*)* 929
932
-State land in Chak No.321 G.B district Toba Tek Singh *(Question No. 3106*)*
-State land in Faisalabad *(Question No.3117)*

PAGE NO.

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

question REGARDING- 853

-Issuance of lisences to sale wine in the province *(Question No. 7312*)*

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motion No.1199/2014 moved by Mr. Amjad Ali Javaid MPA (PP-86) 1099

-Adjournment Motion No.839/2015 moved by Mrs. Azma Zahid Bukhari MPA (W-318) 1099

-Adjournment Motion No.1093/2015 moved by Mian Tariq Mehmood MPA (PP-113) 1099

-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed MPA/Leader of Opposition on a point of order regarding illegal appointments in Services Hospital Lahore 878

-The Issue of LDA Employees Housing Scheme, Thokar Niaz Baig raised in the reply of Starred Question No. 269 asked by Mrs. Ayesha Javed MPA (W-317) 1097

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 (Bill No.6 of 2016) 878

-The Punjab Civil Victims (Terrorism Relief and Rehabilitation) Bill 2016 (Bill No. 18 of 2016) 880

-The Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015 (Bill No.39 of 2015) 878

-The Punjab Drugs (Second Amendment) Bill 2015 (Bill No.41 of 2015) 878

-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 16 of 2016) 880

-The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Bill 2016 (Bill No.9 of 2016) 1098

-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No.6 of 2014) 878

-The Starred Question No. 6302/2016 asked by Mian Muhammad Rafique MPA (PP-90) 1098

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

questions REGARDING- 1082

-Defective sewerage system in district Sargodha *(Question No. 3226*)*

-Insufficient arrangements of cleanliness in villages of Sargodha *(Question No. 3213*)* 1081

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 1319

Call attention Notice REGARDING 1309

-MURDER OF MR. HASHIM IN JURISDICTION OF

PAGE NO.

POLICE STATION ISLAMPURA LAHORE 1207
949

questions REGARDING-
-Illegal possession of government residences in Chauburji Gardens Estate and Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1286)* 1309
-Patwaries posted in Raiwind *(Question No. 7221*)*
QUORUM- 1140

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 26TH MAY, 2016 1132
1018

Resolution REGARDING-
-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore

zero hour REGARDING-
-Anxiety amongst patients due to defective air conditioners in most of government hospitals of Lahore
-Demand for payment of six months salary to staff of Services Hospital

FAIZA MUSHTAQ, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Downgrading of Government College of Technology University Rasool, Mandi Bahauddin 1209

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

question REGARDING- 974
-State land in Chak No.98/R.B Faisalabad *(Question No. 895)*

FARZANA NAZIR, DR.

Resolution REGARDING-
-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore 1159

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*

zero hour REGARDING-
-Demand for grant of financial aid to farmers of Faisalabad accroding to "Kisan Package" announced by Prime Minister 1016

PAGE NO.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 1231

-On sad demise of Nawabzada Raja Iqbal Mehdi Ex MPA and MNA
-On the eve of 50th Anniversary of Moshin-e-Pakistan Nawab Sadiq Khan (Late) 1100

FAYYAZ AHMED AWAN, MALIK

-LEAVE OF ABSENCE 1106

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Collection of Sugar Cess Fund from district Toba Tek Singh *(Question No. 1394)* 1303
-Details about marriage halls, restaurants and hotels providing unhygienic foods in Lahore *(Question No. 1319)* 1302
-Granting the level of “Cheque” to “CPR” *(Question No. 7350*)* 1276

G

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (FORTH AMENDMENT) BILL 2016 (BILL NO.21 OF 2016) 1305

Resolution REGARDING-

-Demand for starting educational year of all educational institutions according to Government Schedule 1118

h

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Bahawalnagar Campus of Islamia University Bahawalpur *(Question No. 650)* 875
-Corruption in white wash of building of Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 645)* 874
-Departments of GC University Faisalabad *(Question No. 6257*)* 847
-Education at MA/M.Sc level in Girls College Daska PP-130 *(Question No. 757)* 875
-Establishment of University in Sahiwal *(Question No. 854)* 877
-Government Degree College Mandi Bahauddin *(Question No. 499)* 872
-Government motor vehicles in University of Gujrat *(Question No. 759)* 876
861

PAGE NO.

-Helpdesks established in colleges and universities *(Question No. 7370*)*
-Problems of papers rechecking in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 639*)* 873
-Teaching staff in Government Girls Degree College Manawala *(Question No. 398)* 871

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

-Construction of road from Bhera Inter-Change to Mandi Bahauddin *(Question No. 934)* 1298
-Employees of SDO office GOR-II Lahore *(Question No. 1107)* 1299
-Illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 3078*)* 1079
-Regularization of Kachi Abadi Scheme *(Question No. 6910*)* 959
-Steps taken for rehabilitation of flood victims of Moza Roshanpur, Sargodha *(Question No. 6539*)* 958

HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS DEPARTMENT-

question REGARDING- 1261

-REGISTRATION OF MARRIAGES OF CHRISTIAN COMMUNITY *(QUESTION NO. 4207*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

questions REGARDING-

-Construction of road from Rajowal bridge to Head Gul Sher Canal, Okara *(Question No. 3248*)* 1293
-Worst condition of road from Okara to Mandi Ahmed Abad, Okara *(Question No. 3246*)* 1292

IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR *(Parliamentary Seceretary for Home)*

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Addiction of "Samad Bond" in young children in Kasur 980
-Curse of narcotics in educational institutions 982
-Disclosure of production of wine in houses and deras 985
-Sale of dangerous narcotic "Quwam and Gutka" at Pan shops in the province 980

IJAZ AHMAD, SHEIKH

question REGARDING-

-Number of Sanitary Inspectors and works in district Faisalabad *(Question No. 3262*)* 1046

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

PAGE NO.

-Abundance of quacks in Lahore 890
-Anxiety amongst patients due to shortage of Dialysis machines in Government Hospitals 889
-Artificial shortage of medicines in market 1109
-Disclosure of charging illegal fee by teaching hospitals 889
-Disclosure of sale of expired medicines of National T.B Control Programme 1110

-Disclosure of sale of unhygienic and poisonous water in the name of mineral water 1111
-Improper behaviour of doctors in Government Nawaz Sharif Hospital Yaki Gate 888
-Increase in number of deaths in government hospitals due to shortage of ventilators 1111
-Shortage of vaccine of dog and snake bites in Civil Hospital Daska 897

zero hour REGARDING-
-Anxiety amongst patients due to defective air conditioners in most of government hospitals of Lahore 1133

IMRAN ZAFAR, HAJI

question REGARDING- 876
-Government motor vehicles in University of Gujrat *(Question No. 759)*

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

question REGARDING- 1084
-Installation of water filtration plant in Tandlianwala *(Question No. 3455*)*

JOYCE ROFIN JULIUS, MRS. *(Parliamentary Seceretary for School Education)*
ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Errors in printing of Quranic Verses and Hadith 983

zero hour REGARDING- 1135
-Receipt of AC charges by private schools during Summer Vacation
-Studens of Government School Sultankey Lahore forced to sit at ground while study 1131

K

KHADIJA UMAR, MRS.

questions REGARDING- 1094

PAGE NO.

-Commercialization Fee in districts Gujrat and Lahore *(Question No. 411)* 955
-Establishment of colony for government servants *(Question No. 5206*)* 1204
-Government residences category IV in GORs Lahore *(Question No. 5588*)* 969
-Settlement of land in district Gujrat *(Question No. 409)* 968
-State land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 406)*

Resolution REGARDING- 1120
-Demand for withdrawal of increase in prices of consumers goods during holy month of Ramadhan

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 1261

Answer to the question REGARDING- 881

-REGISTRATION OF MARRIAGES OF CHRISTIAN COMMUNITY *(QUESTION NO. 4207*)*

point of order (aNSWER) REGARDING-
-Problems being faced by Christian in Gujrat

L

LAL HUSSAIN, CHAUDHRY
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Stopping shepherds from depasturing heads of sheep in area of Paharr PP-26 by D.F.O Jhelum 886
LEADER OF OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian
LEAVE OF ABSENCE OF-
-Abdul Rauf Mughal, Mr. 1103
-Azra Sabir Khan, Mrs. 1104
-Ehsan Riaz Fatyana, Mr. 1103
-Fayyaz Ahmed Awan, Malik 1106
-Muhammad Ali Khokhar, Malik 1105
-Muhammad Naeem Anwar, Mr. 1105
-Muhammad Rafique, Mian 1102
-Nighat Intisar, Mrs. 1104
-Raza Ali Gillani, Syed 1103
-Saadia Sohail Rana, Mrs. 1104
-Shakeel Ivan, Mr. 1105
-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 1106
-Shunila Ruth, Ms. 1103
-Sobia Anwar Satti, Mrs. 1102

	PAGE NO.
-Tahir Shabbir, Rana	1102
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Action taken against marriage halls violating ban over one dish *(Question No. 1718*)*	1074
-Action taken against Nazims of former military regime *(Question No. 2468*)*	1037
-Area of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 83)*	1088
-Building of UC No.32 Pakpattan *(Question No. 3493*)*	1085
-Closed development schemes in district Faisalabad *(Question No. 3113*)*	1042
-Collection of advertisement tax by TMA, Toba Tek Singh *(Question No. 391)*	1093
-Commercialization Fee in districts Gujrat and Lahore *(Question No. 411)*	1094
-Construction and repair of roads in Youhanabad Lahore *(Question No. 3158*)*	1044
-Construction of Fatimah Jinnah Road Lahore *(Question No.2327*)*	1076
-Construction of road Tehsil Pind Dadan Khan *(Question No. 345)*	1091
-Construction of roads in PP-17 Hasan Abdal/Fateh Jhang *(Question No. 453)*	1096
-Criterion for recruitment of sweepers *(Question No. 27)*	1088
-Defective sewerage system in district Sargodha *(Question No. 3226*)*	1082
-Degradation of Town Committee Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No.2923*)*	1031
-Details about CCBs of Chinab Nagar, tehsil Lalian, district Chiniot *(Question No. 426)*	1095
-Development projects of district Sahiwal *(Question No. 3099*)*	1080
-Development projects of Southern Punjab *(Question No. 3620*)*	1062
-Drains and soling in Chak Jhalaran district Faisalabad *(Question No. 3019*)*	1039
-Encroachments in Tablighi Markaz Bazar Raiwaind *(Question No. 3534*)*	1058
-Establishment of Lahore Parking Company *(Question No. 3059*)*	1078
-Establishment of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No.352*)*	1091
-Establishment of Solid Waste Management Company Rawalpindi *(Question No. 2373*)*	1068
-Extension of Makwana-Jaswana-Arrkana Road Faisalabad *(Question No. 3406*)*	1050
-Grant of Big City Allowance to emplyees of City District Government Lahore *(Question No. 3578*)*	1086
-Illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 3078*)*	1079
-Income under head of tax from advertisements at roads in	1087

PAGE NO.

Rawalpindi *(Question No. 3598*)* 1049
-Installation of water filtration plants in PP-200 Multan *(Question No. 3372*)* 1084
-Installation of water filtration plant in Tandlianwala *(Question No. 3455*)* 1081
-Insufficient arrangements of cleanliness in villages of Sargodha *(Question No. 3213*)* 1046
-Number of Sanitary Inspectors and works in district Faisalabad *(Question No. 3262*)* 1055
-Operation against encroachments at Nisbat Road Lahore *(Question No. 3439*)* 1090
-Plazas in Sargodha City *(Question No. 321)* 1075
-Provision of budget to PP-144 and 145 Wahga Town Lahore *(Question No. 1755*)* 1033
-Provision of budget to tehsil Committee Tandlianwala for the year 2013-14 *(Question No. 2925*)* 1083
-Provision of transformers for water supply in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3362*)* 1076
-Purchase of street lights for district Sialkot *(Question No. 2889*)* 1078
-Recruitment of employees in Lahore Parking Company *(Question No. 3060*)* 1053
-Repair of Bypass Morr Khunda district Nankana Sahib *(Question No. 3407*)* 1084
-Soling of road of Dham Thal tehsil Zafarwal, Narowal *(Question No. 3423*)* 1073
-Spray for control over Malaria and Dengue *(Question No. 1435*)* 1089
-Standing water of sewerage in Wan Bhachran district Mianwali *(Question No. 222)* 1059
-Street lights in UC No.79 Lahore *(Question No. 3602*)* 1077
-Street lights installation by TMA Daska, Sialkot *(Question No. 2890*)*

M

MADIHA RANA, MRS.

question REGARDING-

-Funds allocated for emergency measures of disasters *(Question No. 303)* 963

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Anxiety amongst farmers due to slow purchase of wheat in the Punjab 1210
-Disclosure of commercialization of one part of Bab-e-Pakistan project and changing design thereof 1216

DISCUSSION On-

-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11 and 2011-12 1232,1238

PAGE NO.

-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 903

MOTION regarding- 1002, 1123

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 1125

1003

ResolutionS REGARDING-

-Condemnation of American Drone Attacks upon Pakistan

-Demand for stoppage of Drone Attacks in Pakistan

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Seceretary for Higher Education)*

ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-

-Disclosure of granting contract of construction of Baghdad Campus of Islamia University Bahawalpur at more than double rates 1114

Answers to the questions REGARDING- 847

-Departments of GC University Faisalabad *(Question No. 6257*)* 862

-Helpdesks established in colleges and universities *(Question No. 7370*)*

Privilege motion REGARDING- 884

-Incorrect answer to Adjournment Motion No.830 of 2015 about Higher Education Department

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Farrukh Javed, Dr.

MINISTER FOR EXCISE & TAXATION

-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

MINISTER FOR FOOD

-See under Bilal Yasin, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W

-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR POPULATION WELFARE ADDITIONAL CHARGE OF ENVIRONMENT PROTECTION & HIGHER EDUCATION

-See under Zakia Shahnawa Khan, Mrs.

MINISTER FOR ZAKAT & USHR

-See under Nadeem Kamran, Malik

MOTION regarding- 908,1002,1123, 1137,1311,1314

PAGE NO.

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION

MUHAMMAD AFZAL, DR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-THOUSANDS OF PATIENTS DEPRIVED FROM TREATMENT DUE TO HANDING OVER THE GOVERNMENT MODEL TOWN HOSPITAL LAHORE TO THE SOCIETY 1211

question REGARDING- 1062

-Development projects of Southern Punjab *(Question No. 3620*)*

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

Resolution REGARDING-

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line 1098

TRAIN PROJECT IN LAHORE

1136

zero hour REGARDING- 1010

-Problems faced by patients in hospitals of Kasur due to shortage of doctors and other facilities

-Receipt of AC charges by private schools during Summer Vacation

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motion No.1199/2014 moved by Mr. Amjad Ali Javaid MPA (PP-86) 1099

-Adjournment Motion No.839/2015 moved by Mrs. Azma Zahid Bukhari MPA (W-318) 1099

-Adjournment Motion No.1093/2015 moved by Mian Tariq Mehmood MPA (PP-113) 1099

MUHAMMAD ALI KHOKHAR, MALIK

-Leave of absence 1105

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

point of order REGARDING- 1122

-DEMAND FOR LIFTING BAN UPON ARMS LISENCES

1068

question REGARDING-

PAGE NO.

-Establishment of Solid Waste Management Company Rawalpindi *(Question No. 2373*)* 911

Resolution REGARDING-

-Tribute to officers and soldier of Law Enforcing Agencies on their success in counter terrorism operations

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

DISCUSSION On-

-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11 and 2011-12 1221

-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 915

997

-PURCHASE OF WHEAT

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Apprehension of erosion of many villages into river due to changing the site 1113

questions REGARDING- 961

-Allotment of land under Ghori Pal Scheme in Sahiwal *(Question No. 289)* 971

-Computerization of Revenue Record in district Sahiwal *(Question No. 587)* 1294

-Details about roads in PP-222 Sahiwal *(Question No. 331)*

-Extension of Makwana-Jaswana-Arrkana Road Faisalabad *(Question No. 3406*)* 1050

1174

-Government residences in GOR-III Lahore *(Question No. 7238*)* 1206

-Police stations of Anti Corruption Department in Sahiwal *(Question No. 1018)*

-Repair of Bypass Morr Khunda district Nankana Sahib *(Question No. 3407*)* 1053

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Seceretary for Food)*

Answer to the question REGARDING- 1276

-Granting the level of "Cheque" to "CPR" *(Question No. 7350*)*

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Education at MA/M.Sc level in Girls College Daska PP-130 *(Question No. 757)* 875

1076

-Purchase of street lights for district Sialkot *(Question No. 2889*)* 1077

-Street lights installation by TMA Daska, Sialkot *(Question No. 2890*)*

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

QUESTION regarding-

-Details about CCBs of Chinab Nagar, tehsil Lalian, district Chiniot *(Question No. 426)* 1095

MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED

PAGE NO.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-The Punjab Civil Victims (Terrorism Relief and Rehabilitation) Bill 2016 (Bill No. 18 of 2016) 880
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 16 of 2016) 880

MUHAMMAD NAEEM AKHTAR KHAN BHABHA, MR. *(Parliamentary Secretary for C&W)*

zero hour REGARDING-
-Loss to government exchequer due to cahnging route from Jhang to Shoorkot bypass road 1325

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.
-Leave of absence 1105

question REGARDING- 1298
-Construction of road from Fort Abbas to Marut *(Question No. 885)*

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN
-Leave of absence 1102

DISCUSSION On-

-ANNUAL REPORT OF THE PENSION FUND PUNJAB FOR THE YEARS 2010-11 AND 2011-12 1235,1237
1004

-PURCHASE OF WHEAT

MUHAMMAD SAQLAIN ANWAR SIPRA, MR. *(Parliamentary Secretary for Religious Affairs & Auqaf)*

ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Disclosure of sale of precious land of Auqaf Department at half price in Khanpur village Galani 984

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Action taken against marriage halls violating ban over one dish *(Question No. 1718*)* 1075
-Allotment of government residences in relaxation of rules in Lahore *(Question No. 7272*)* 1205
-Allotment of land under Ghori Pal Scheme in Sahiwal *(Question No. 289)* 962
-Area of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 83)* 1089
-Building of UC No.32 Pakpattan *(Question No. 3493*)* 1086
-Computerization of Revenue Record in district Sahiwal *(Question No. 587)* 971
-Collection of advertisement tax by TMA, Toba Tek Singh 1093

	PAGE NO.
(Question No. 391)	1094
-Commercialization Fee in districts Gujrat and Lahore *(Question No. 411)*	1076
-Construction of Fatimah Jinnah Road Lahore *(Question No.2327*)*	1091
-Construction of road Tehsil Pind Dadan Khan *(Question No. 345)*	
-Construction of roads in PP-17 Hasan Abdal/Fateh Jhang	1096
(Question No. 453)	976
-Construction of villages of Mianwali *(Question No. 1095)*	1088
-Criterion for recruitment of sweepers *(Question No. 27)*	961
-Damages caused by flood in district Bahawalnagar *(Question No. 22)*	966
-Damages caused by floods in 2014 *(Question No. 316)*	
-Details about CCBs of Chinab Nagar, tehsil Lalian, district Chiniot	1095
(Question No. 426)	1081
-Development projects of district Sahiwal *(Question No. 3099*)*	955
-Establishment of colony for government servants *(Question No. 5206*)*	1078
-Establishment of Lahore Parking Company *(Question No. 3059*)*	
-Establishment of Solid Waste Management Company Gujranwala	1092
(Question No.352)*	1082
-Defective sewerage system in district Sargodha *(Question No. 3226*)*	
-Funds allocated for emergency measures of disasters	963
(Question No. 303)	975
-Government Fee for consolidation of land in Lahore *(Question No.924)*	1204
-Government residences category IV in GORs Lahore *(Question No. 5588*)*	
-Grant of Big City Allowance to emplyees of City District Government	1086
Lahore *(Question No. 3578*)*	
-Illegal possession of government residences in Chauburji Gardens	1208
Estate and Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1286)*	1080
-Illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 3078*)*	
-Income under head of tax from advertisements at roads in	1087
Rawalpindi *(Question No. 3598*)*	1085
-Installation of water filtration plant in Tandlianwala *(Question No. 3455*)*	
-Insufficient arrangements of cleanliness in villages of Sargodha	1081
(Question No. 3213)*	956
-Number of stamp sellers in district Lahore *(Question No. 2433*)*	970
-Offices of Punjab Dams Management Authority *(Question No.526)*	1090
-Plazas in Sargodha City *(Question No. 321)*	1206
-Police stations of Anti Corruption Department in Sahiwal *(Question No. 1018)*	
-Provision of budget to PP-144 and 145 Wahga Town Lahore	1075
(Question No. 1755)*	
-Provision of transformers for water supply in Dera Ghazi Khan	1083
(Question No. 3362)*	1077
-Purchase of street lights for district Sialkot *(Question No. 2889*)*	956
-Recovery of Land Revenue from Military Farms *(Question No. 2435*)*	
-Recruitment of employees in Lahore Parking Company	1079
(Question No. 3060)*	960
-Regularization of Kachi Abadi Scheme *(Question No. 6910*)*	

PAGE NO.

-Sanctioned posts in office of EDO (Revenue) district Lahore 973
(*Question No. 663)* 969
-Settlement of land in district Gujrat *(Question No. 409)*
-Soling of road of Dham Thal tehsil Zafarwal, Narowal 1084
(Question No. 3423)*
-Standing water of sewerage in Wan Bhachran district Mianwali 1089
(Question No. 222) 975
-State land in Chak No.98/R.B Faisalabad *(Question No. 895)* 968
-State land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 406)* 957
-State land transferred to Defence Department *(Question No. 2436*)* 964
-Steps taken for control over floods *(Question No. 312)*
-Steps taken for rehabilitation of flood victims of Moza Roshanpur, 959
Sargodha *(Question No. 6539*)* 1077
-Street lights installation by TMA Daska, Sialkot *(Question No. 2890*)* 973
-Under consolidation villages in district Layyah *(Question No. 765)*

MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.
QUESTION regarding-
-Construction of roads in PP-17 Hasan Abdal/Fateh Jhang
(Question No. 453) 1096

MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 1316
DISCUSSION On-
-Annual Report of the Pension Fund Punjab for the years 2010-11
and 2011-12 1222

MUHAMMAD TAUFEEQ BUTT, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 920

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 918

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Excise & Taxation)*

Answer to the question REGARDING- 853
-Issuance of lisences to sale wine in the province *(Question No. 7312*)*

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-20th, 23rd, 24th, 25th & 26th May, 2016 846,928,1030,1166,1260

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

PAGE NO.

questions REGARDING- 1080
-Development projects of district Sahiwal *(Question No. 3099*)*
-Repair of Bucheki Morr Khunda Bypass Nankana Sahib *(Qustion No. 25)* 1293
-Soling of road of Dham Thal tehsil Zafarwal, Narowal *(Question No. 3423*)* 1084

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*
ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Anxiety amongst patients due to non-provision of Zakat Fund in Government hospitals 983

point of order REGARDING- 1328
-Demand for implementation upon decision of Finance Committee

NAHEED NAEEM, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of granting contract of construction of Baghdad Campus of Islamia University Bahawalpur at more than double rates 1114

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-
-Action taken against marriage halls violating ban over one dish *(Question No. 1718*)* 1074
-Allotment of government residences in relaxation of rules in Lahore *(Question No. 7272*)* 1204
-Details about marriage halls, restaurants and hotels providing unhygienic foods in Lahore *(Question No. 1319)* 1302
-Government Fee for consolidation of land in Lahore *(Question No.924)* 975
-Provision of budget to PP-144 and 145 Wahga Town Lahore *(Question No. 1755*)* 1075

NAZIA RAHEEL, MRS. *(Parliamentary Secretary for Revenue)*
ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Misplacement of revenue record of Urban Patwar Circle Lahore due to fraud of millions of rupees 981
983

Answers to the questions REGARDING- 950
-Patwaries posted in Raiwind *(Question No. 7221*)* 937

-VACANT POSTS OF TEHSILDARS AND NAIB TEHSILDARS *(QUESTION NO. 2434*)*

NIGHAT INTISAR, MRS.

-LEAVE OF ABSENCE

PAGE NO.

1104

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Construction of Fatimah Jinnah Road Lahore *(Question No.2327*)* 1076
-Corruption in white wash of building of Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 645)* 874
-Establishment of University in Sahiwal *(Question No. 854)* 877
-Illegal possession over government residences in Lahore *(Question No. 6423*)* 1182
-Problems of papers rechecking in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 639*)* 873

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 21st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 6th May, 2016 1329

P

PARKS AND HORTICULTURE AUTHORITY-

-Discussion on annual report for the year 2013-14 901

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR C &W

-See under Muhammad Naeem Akhtar Khan Bhabha, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COLONIES

-See under Zahid Akram, Choudhary

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FINANCE

-See under Babar Hussain, Rana

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HIGHER EDUCATION

-See under Mehwish Sultana, Ms.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH

-See under Imran Nazir, Khawaja

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOME

-See under Ijaz Ahmad Achlana, Mehr

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-See under Sajjad Haider Gujjar, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-See under Muhammad Arshad, Rana

PAGE NO.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-SEE UNDER RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR RELIGIOUS AFFAIRS & AUQAF

-SEE UNDER MUHAMMAD SAQLAIN ANWAR SIPRA, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR REVENUE

-SEE UNDER NAZIA RAHEEL, MRS.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD

-See under Ali Asghar Manda, Advocate, Ch.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR SCHOOL EDUCATION

-See under Joyce Rofin Julius, Mrs.

PENSION FUND PUNJAB-

-Annual Report for the years 2010-11 and 2011-12 1219

PAGE NO.

points of order REGARDING-
-Demand for lifting ban upon arms lisences 1122
-Demand for implementation upon decision of Finance Committee 1328
-Problems being faced by Christian in Gujrat 881

Privilege motion REGARDING-
-INCORRECT ANSWER TO ADJOURNMENT MOTION NO.830 OF 2015 ABOUT HIGHER EDUCATION DEPARTMENT 884

Prorogation-
-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 21ST SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 6TH MAY, 2016 1329

purchase of wheat-
-General discussion on purchase of wheat 989

Q

questions REGARDING-
COLONIES DEPARTMENT-
-Allotment of land under Ghori Pal Scheme in Sahiwal *(Question No. 289)* 961
-Construction of villages of Mianwali *(Question No. 1095)* 975
-Criterion for declaration of Kachi Abadi *(Question No. 6778*)* 941
-Damages caused by flood in district Bahawalnagar *(Question No. 22)* 960
-Damages caused by floods in 2014 *(Question No. 316)* 966
-Establishment of colony for government servants *(Question No. 5206*)* 955
-Funds allocated for emergency measures of disasters *(Question No. 303)* 963
-Government Fee for consolidation of land in Lahore *(Question No.924)* 975
-Number of stamp sellers in district Lahore *(Question No. 2433*)* 955
-Offices of Punjab Dams Management Authority *(Question No.526)* 970
-Regularization of Kachi Abadi Scheme *(Question No. 6910*)* 959
-Sale of former Ex-District Complex Narowal *(Question No. 6950*)* 934
-Settlement of land in district Gujrat *(Question No. 409)* 969
-State land in Chak No.321 G.B district Toba Tek Singh *(Question No. 3106*)* 929
974
932

PAGE NO.

-State land in Chak No.98/R.B Faisalabad *(Question No. 895)* 957
-State land in Faisalabad *(Question No.3117)* 964
-State land transferred to Defence Department *(Question No. 2436*)*
-Steps taken for control over floods *(Question No. 312)* 958
-Steps taken for rehabilitation of flood victims of Moza Roshanpur, Sargodha *(Question No. 6539*)* 973
-Under consolidation villages in district Layyah *(Question No. 765)*

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT- 1300

-Construction of Bypass road Khanpur city district Rahim Yar Khan *(Question No. 1208)* 1298
-Construction of road from Bhera Inter-Change to Mandi Bahauddin *(Question No. 934)* 1298
-Construction of road from Fort Abbas to Marut *(Question No. 885)* 1291
-Construction of road from Khanganpur to Gandasingh, district Kasur *(Question No. 3010*)* 1293
-Construction of road from Rajowal bridge to Head Gul Sher Canal, Okara *(Question No. 3248*)* 1288
-Construction of service roads, under pass and over-head 1294
Bridges in Gujranwala *(Question No. 7368*)* 1299
-Details about roads in PP-222 Sahiwal *(Question No. 331)* 1301
-Employees of SDO office GOR-II Lahore *(Question No. 1107)* 1297
-Encroachments in 'D' block Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1230)* 1272
-Farm to Market Road Schemes in PP-180, Kasur *(Question No. 469)*
-Number of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)* 1296
-Position of special repair of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 428)* 1295
-Provision of funds for construction of roads in PP-168 *(Question No. 403)* 1266
-Provision of funds for maintenance of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 1293
-Repair of Bucheki Morr Khunda Bypass Nankana Sahib *(Qustion No. 25)* 1280
-Repair of Khamananwala Road, Toba Tek Singh *(Question No. 7357*)* 1285
-Repair of road from Gojra Bypass to Jahangeer Morr Samundary, Faisalabad *(Question No. 7360*)* 1292
-Worst condition of road from Okara to Mandi Ahmed Abad, Okara *(Question No. 3246*)* 853

EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-

-Issuance of lisences to sale wine in the province *(Question No. 7312*)*

1303

FOOD DEPARTMENT-

-Collection of Sugar Cess Fund from district Toba Tek Singh *(Question No. 1394)* 1302
-Details about marriage halls, restaurants and hotels providing unhygienic foods in Lahore *(Question No. 1319)* 1276

875

PAGE NO.

-Granting the level of "Cheque" to "CPR" *(Question No. 7350*)*
HIGHER EDUCATION DEPARTMENT- 874
-Bahawalnagar Campus of Islamia University Bahawalpur *(Question No. 650)* 847
-Corruption in white wash of building of Board of Intermediate
and Secondary Education Lahore *(Question No. 645)* 875
-Departments of GC University Faisalabad *(Question No. 6257*)* 877
-Education at MA/M.Sc level in Girls College Daska PP-130 872
(Question No. 757) 876
-Establishment of University in Sahiwal *(Question No. 854)* 861
-Government Degree College Mandi Bahauddin *(Question No. 499)*
-Government motor vehicles in University of Gujrat *(Question No. 759)* 873
-Helpdesks established in colleges and universities *(Question No. 7370*)*
-Problems of papers rechecking in Board of Intermediate and Secondary 871
Education Lahore *(Question No. 639*)*
-Teaching staff in Government Girls Degree College Manawala 1261
(Question No. 398)
HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS DEPARTMENT-

-REGISTRATION OF MARRIAGES OF CHRISTIAN COMMUNITY *(QUESTION NO. 4207*)* 1074

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT 1037
DEPARTMENT- 1088
-Action taken against marriage halls violating ban over one dish 1085
(Question No. 1718)* 1042
-Action taken against Nazims of former military regime
(Question No. 2468)* 1093
-Area of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 83)* 1094
-Building of UC No.32 Pakpattan *(Question No. 3493*)*
-Closed development schemes in district Faisalabad *(Question No. 3113*)* 1044
-Collection of advertisement tax by TMA, Toba Tek Singh 1076
(Question No. 391) 1091
-Commercialization Fee in districts Gujrat and Lahore *(Question No. 411)*
-Construction and repair of roads in Youhanabad Lahore 1096
(Question No. 3158)* 1088
-Construction of Fatimah Jinnah Road Lahore *(Question No.2327*)* 1082
-Construction of road Tehsil Pind Dadan Khan *(Question No. 345)*
-Construction of roads in PP-17 Hasan Abdal/Fateh Jhang 1031
(Question No. 453)
-Criterion for recruitment of sweepers *(Question No. 27)* 1095
-Defective sewerage system in district Sargodha *(Question No. 3226*)* 1080
-Degradation of Town Committee Mamon Kanjan, Faisalabad 1062
(Question No.2923)*
-Details about CCBs of Chinab Nagar, tehsil Lalian, district Chiniot 1039
(Question No. 426)
1058

	PAGE NO.
-Development projects of district Sahiwal *(Question No. 3099*)*	1078
-Development projects of Southern Punjab *(Question No. 3620*)*	
-Drains and soling in Chak Jhalaran district Faisalabad *(Question No. 3019*)*	1091
-Encroachments in Tablighi Markaz Bazar Raiwaind *(Question No. 3534*)*	1068
-Establishment of Lahore Parking Company *(Question No. 3059*)*	1050
-Establishment of Solid Waste Management Company Gujranwala *(Question No.352*)*	1086
-Establishment of Solid Waste Management Company Rawalpindi *(Question No. 2373*)*	1079
-Extension of Makwana-Jaswana-Arrkana Road Faisalabad *(Question No. 3406*)*	1087
-Grant of Big City Allowance to emplyees of City District Government	1049
Lahore *(Question No. 3578*)*	1084
-Illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 3078*)*	
-Income under head of tax from advertisements at roads in Rawalpindi *(Question No. 3598*)*	1081
-Installation of water filtration plants in PP-200 Multan *(Question No. 3372*)*	1046
-Installation of water filtration plant in Tandlianwala *(Question No. 3455*)*	1055
-Insufficient arrangements of cleanliness in villages of Sargodha *(Question No. 3213*)*	1090
-Number of Sanitary Inspectors and works in district Faisalabad *(Question No. 3262*)*	1075
-Operation against encroachments at Nisbat Road Lahore *(Question No. 3439*)*	1033
-Plazas in Sargodha City *(Question No. 321)*	1083
-Provision of budget to PP-144 and 145 Wahga Town Lahore *(Question No. 1755*)*	1076
-Provision of budget to tehsil Committee Tandlianwala for the year 2013-14 *(Question No. 2925*)*	1078
-Provision of transformers for water supply in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3362*)*	1053
-Purchase of street lights for district Sialkot *(Question No. 2889*)*	1084
-Recruitment of employees in Lahore Parking Company *(Question No. 3060*)*	1073
-Repair of Bypass Morr Khunda district Nankana Sahib	1089
(Question No. 3407)*	1059
-Soling of road of Dham Thal tehsil Zafarwal, Narowal *(Question No. 3423*)*	1077
-Spray for control over Malaria and Dengue *(Question No. 1435*)*	971
-Standing water of sewerage in Wan Bhachran district Mianwali	949
(Question No. 222)	956
-Street lights in UC No.79 Lahore *(Question No. 3602*)*	

PAGE

NO.

-Street lights installation by TMA Daska, Sialkot *(Question No. 2890*)* 973
REVENUE DEPARTMENT- 968
-Computerization of Revenue Record in district Sahiwal *(Question No. 587)* 937
-Patwaries posted in Raiwind *(Question No. 7221*)*
-Recovery of Land Revenue from Military Farms *(Question No. 2435*)*
-Sanctioned posts in office of EDO (Revenue) district Lahore 1204
(Question No. 663) 1189
-State land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 406)* 1174
-Vacant posts of Tehsildars and Naib Tehsildars *(Question No. 2434*)* 1204
S & GAD DEPARTMENT-
-Allotment of government residences in relaxation of rules in Lahore 1207
(Question No. 7272)*
-Establishment of Punjab Library Foundation *(Question No. 6447*)* 1182
-Government residences in GOR-III Lahore *(Question No. 7238*)* 1206
-Government residences category IV in GORs Lahore *(Question No. 5588*)* 1179
-Illegal possession of government residences in Chauburji Gardens 1168
Estate and Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1286)* 1194
-Illegal possession over government residences in Lahore
(Question No. 6423)*
-Police stations of Anti Corruption Department in Sahiwal *(Question No. 1018)*
-Posting of Secretary Law since 2009 *(Question No. 6200)*
-Regularization of contract employees of the province *(Question No. 6074*)*
-Steps taken for amendment in Law of Minor Penalties *(Question No. 7353*)*

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-25th May, 2016 1219, 1235,1254
-26th May, 2016 1309,1317

R

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

question REGARDING- 1073
-Spray for control over Malaria and Dengue *(Question No. 1435*)*

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-
-Action taken against Nazims of former military regime 1038
(Question No. 2468)* 1042
-Closed development schemes in district Faisalabad *(Question No. 3113*)*
-Construction and repair of roads in Youhanabad Lahore 1044
(Question No. 3158)*
1032

PAGE NO.

-Degradation of Town Committee Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No.2923*)* 1063
-Development projects of Southern Punjab *(Question No. 3620*)* 1040
-Drains and soling in Chak Jhalaran district Faisalabad *(Question No. 3019*)* 1058
-Encroachments in Tablighi Markaz Bazar Raiwaind *(Question No. 3534*)* 1069
-Establishment of Solid Waste Management Company Rawalpindi *(Question No. 2373*)* 1050
-Extension of Makwana-Jaswana-Arrkana Road Faisalabad *(Question No. 3406*)* 1049
-Installation of water filtration plants in PP-200 Multan *(Question No. 3372*)* 1047
-Number of Sanitary Inspectors and works in district Faisalabad *(Question No. 3262*)* 1055
-Operation against encroachments at Nisbat Road Lahore *(Question No. 3439*)* 1034
-Provision of budget to tehsil Committee Tandlianwala for the year 2013-14 *(Question No. 2925*)* 1053
-Repair of Bypass Morr Khunda district Nankana Sahib *(Question No. 3407*)* 1073
-Spray for control over Malaria and Dengue *(Question No. 1435*)* 1060
-Street lights in UC No.79 Lahore *(Question No. 3602*)*

RASHID HAFEEZ, RAJA

question REGARDING-

-Income under head of tax from advertisements at roads in Rawalpindi *(Question No. 3598*)* 1087

RAZA ALI GILLANI, SYED

-Leave of absence 1103

	PAGE NO.
RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -	845,927,1029,1165,1259
-20th, 23rd, 24th, 25th & 26th May, 2016	
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	
-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015	1208
-The Punjab Drugs (Second Amendment) Bill 2015	1208
-The Punjab Local Government (Forth Amendment) Bill 2016 (Bill No.21 of 2016)	1305
ResolutionS REGARDING-	
-Condemnation of American Drone Attacks upon Pakistan	1125
-Demand for establishment of university for special persons	1118
-Demand for granting "Nishan-e-Pakistan" to the persons hanged for their love with Pakistan	1117
-Demand for starting educational year of all educational institutions according to Government Schedule	1118
-Demand for stern action against illegal "Lucky Committees"	1120
-Demand for stoppage of Drone Attacks in Pakistan	1003
-Demand for withdrawal of increase in prices of consumers goods during holy month of Ramadhan	1120
-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore	1137
-Tribute to officers and soldier of Law Enforcing Agencies on their success in counter terrorism operations	909
REVENUE DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Computerization of Revenue Record in district Sahiwal *(Question No. 587)*	971
-Patwaries posted in Raiwind *(Question No. 7221*)*	949
-Recovery of Land Revenue from Military Farms *(Question No. 2435*)*	956
-Sanctioned posts in office of EDO (Revenue) district Lahore *(Question No. 663)*	973
-State land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 406)*	968
-VACANT POSTS OF TEHSILDARS AND NAIB TEHSILDARS *(QUESTION NO. 2434*)*	937

S

S & GAD DEPARTMENT-

PAGE NO.

1204

questions REGARDING- 1189

-Allotment of government residences in relaxation of rules in Lahore 1174
(Question No. 7272*) 1204
-Establishment of Punjab Library Foundation *(Question No. 6447*)*
-Government residences in GOR-III Lahore *(Question No. 7238*)* 1207
-Government residences category IV in GORs Lahore *(Question No. 5588*)*
-Illegal possession of government residences in Chauburji Gardens 1182
Estate and Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1286)* 1206
-Illegal possession over government residences in Lahore 1179
(Question No. 6423)* 1168
-Police stations of Anti Corruption Department in Sahiwal *(Question No. 1018)* 1194
-Posting of Secretary Law since 2009 *(Question No. 6200)*
-Regularization of contract employees of the province *(Question No. 6074*)*
-Steps taken for amendment in Law of Minor Penalties *(Question No. 7353*)*

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

-Leave of absence 1104

DISCUSSION On-

-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 920

questions REGARDING-

-Encroachments in Tablighi Markaz Bazar Raiwaind 1058
(Question No. 3534)*
-Operation against encroachments at Nisbat Road Lahore 1055
(Question No. 3439)*

QUORUM- 1235, 1254

-Indication of quorum of the House during sitting held on 25th May, 2016

Resolution REGARDING- 1145

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore

SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

DISCUSSION On-

-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14 901

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

BILLS *(Discussed upon)-*

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 1315,1317
-The Punjab Drugs (Amendment) Bill 2015 1312
1310

-THE PUNJAB POULTRY PRODUCTION BILL 2016

1309

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING 908,1137,1311,1314

-MURDER OF MR. HASHIM IN JURISDICTION OF POLICE STATION ISLAMPURA LAHORE 1125

MOTION regarding- 1137

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 909

ResolutionS REGARDING- 1021

-Condemnation of American Drone Attacks upon Pakistan
-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore
-Tribute to officers and soldier of Law Enforcing Agencies on their success in counter terrorism operations

zero hour REGARDING-

-Demolishing shops and house of Evacuee Trust in Nakana Sahib

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.

-Leave of absence 1106

SHAFQAT MAHMOOD, MR.

question REGARDING- 872

-Government Degree College Mandi Bahauddin *(Question No. 499)*

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

question REGARDING- 973

-Under consolidation villages in district Layyah *(Question No. 765)*

SHAHZAD MUNSHI, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Bill 2016 (Bill No.9 of 2016) 1098
-The Starred Question No. 6302/2016 asked by Mian Muhammad Rafique 1098

MPA (PP-90)

questions REGARDING- 1044

-Construction and repair of roads in Youhanabad Lahore *(Question No. 3158*)* 1059
-Street lights in UC No.79 Lahore *(Question No. 3602*)*

SHAKEEL IVAN, MR.

PAGE NO.

-Leave of absence 1105

SHAUKAT HAYYAT KHAN BOSAN, MR.

question REGARDING-

-Installation of water filtration plants in PP-200 Multan *(Question No. 3372*)* 1049

SHOUKAT ALI LALEKA, MR.

questions REGARDING-

-Bahawalnagar Campus of Islamia University Bahawalpur *(Question No. 650)* 875

-Damages caused by flood in district Bahawalnagar *(Question No. 22)* 960

SHUNILA RUTH, MS.

-LEAVE OF ABSENCE **1103**

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Shortage of life saving medicines in Teaching Hospitals of Lahore 1308

-Unreasonable increase in price of meat in Lahore before **COMING RAMADHAN** **1212**

BILL *(Discussed upon)*-

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Bill 2015 **1321**

point of order REGARDING-

-Problems being faced by Christian in Gujrat **881**

question REGARDING-

-REGISTRATION OF MARRIAGES OF CHRISTIAN COMMUNITY *(QUESTION NO. 4207*)* 1261

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 25th May, 2016 1219

zero hour REGARDING-

-Supply of clean drinking water in Bahar Colony Lahore 1017

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.

-Leave of absence **1102**

PAGE
NO.

T

TAHIR, MIAN

zero hour REGARDING-

-Demand for increasing Police Force in Faisalabad
-Shortage of specialist doctors and other facilities in Institute of 1013
Cardiology and Children Hospital Faisalabad
1135

TAHIR SHABBIR, RANA
-Leave of absence

1102

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of Bypass road Khanpur city district Rahim Yar Khan 1300
(Question No. 1208)
-Construction of road from Bhera Inter-Change to Mandi Bahauddin 1298
(Question No. 934) 1298
-Construction of road from Fort Abbas to Marut *(Question No. 885)*
-Construction of road from Khanganpur to Gandasingh, district 1291
Kasur *(Question No. 3010*)*
-Construction of road from Rajowal bridge to Head Gul Sher Canal, 1293
Okara *(Question No. 3248*)*
-Construction of service roads, under pass and over-head 1289
Bridges in Gujranwala *(Question No. 7368*)* 1294
-Details about roads in PP-222 Sahiwal *(Question No. 331)* 1299
-Employees of SDO office GOR-II Lahore *(Question No. 1107)* 1301
-Encroachments in 'D' block Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1230)* 1297
-Farm to Market Road Schemes in PP-180, Kasur *(Question No. 469)* 1272
-Number of state buildings in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)*
-Position of special repair of quarters in Wahdat Colony Lahore 1296
(Question No. 428) 1295
-Provision of funds for construction of roads in PP-168 *(Question No. 403)*
-Provision of funds for maintenance of state buildings in Toba Tek Singh 1267
(Question No. 3987)*
-Repair of Bucheki Morr Khunda Bypass Nankana Sahib 1294
(Qustion No. 25) 1281
-Repair of Khamananwala Road, Toba Tek Singh *(Question No. 7357*)*
-Repair of road from Gojra Bypass to Jahangeer Morr Samundary, 1285
Faisalabad *(Question No. 7360*)*

PAGE NO.

-Worst condition of road from Okara to Mandi Ahmed Abad, Okara *(Question No. 3246*)* 1292

TARIQ MEHMOOD, MIAN

question REGARDING- 1301

-Encroachments in 'D' block Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1230)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

DISCUSSION On- 993

-PURCHASE OF WHEAT

questions REGARDING- 1291

-Construction of road from Khanganpur to Gandasingh, district Kasur *(Question No. 3010*)* 1297

-Farm to Market Road Schemes in PP-180, Kasur *(Question No. 469)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Artificial shortage of medicines in market 1108

-DISCLOSURE OF SALE OF PRECIOUS LAND OF AUQAF DEPARTMENT AT HALF PRICE IN KHANPUR VILLAGE GALANI 885

916

DISCUSSION On-

-Annual Report of Parks and Horticulture Authority for the year 2013-14

1100

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-***

-ON THE EVE OF 50TH ANNIVERSARY OF MOSHIN-E-PAKISTAN NAWAB SADIQ KHAN (LATE) 1037

966

1276

853

questions REGARDING- 955

1179

-Action taken against Nazims of former military regime *(Question No. 2468*)* 956

1168

-Damages caused by floods in 2014 *(Question No. 316)* 957

-Granting the level of "Cheque" to "CPR" *(Question No. 7350*)* 1194

-Issuance of lisences to sale wine in the province *(Question No. 7312*)* 964

-Number of stamp sellers in district Lahore *(Question No. 2433*)* 937

PAGE NO.

-Posting of Secretary Law since 2009 *(Question No. 6200)*
-Recovery of Land Revenue from Military Farms *(Question No. 2435*)*
-Regularization of contract employees of the province *(Question No. 6074*)* 1155
-State land transferred to Defence Department *(Question No. 2436*)*
-Steps taken for amendment in Law of Minor Penalties *(Question No. 7353*)* 914
-Steps taken for control over floods *(Question No. 312)*
-Vacant posts of Tehsildars and Naib Tehsildars *(Question No. 2434*)*

Resolutions REGARDING-

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore
-Tribute to officers and soldier of Law Enforcing Agencies on their success in counter terrorism operations

Z

ZAEEM HUSSIAN QADRI, SYED

Resolution REGARDING-

-Show of happiness and satisfaction by the House on Orange Line Train Project in Lahore 1146

ZAHID AKRAM, CHOUDHARY *(Parliamentary Secretary for Colonies)*

Answers to the questions REGARDING-

-Criterion for declaration of Kachi Abadi *(Question No. 6778*)* 941
-Sale of former Ex-District Complex Narowal *(Question No. 6950*)* 935
-State land in Chak No.321 G.B district Toba Tek Singh *(Question No. 3106*)* 929
-State land in Faisalabad *(Question No.3117)* 932

ZAKIA SHAHNAWA KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare Additional Charge of Environment Protection & Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Bahawalnagar Campus of Islamia University Bahawalpur *(Question No. 650)* 875
-Corruption in white wash of building of Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 645)* 874
-Education at MA/M.Sc level in Girls College Daska PP-130 *(Question No. 757)* 876
-Establishment of University in Sahiwal *(Question No. 854)* 877
-Government Degree College Mandi Bahauddin *(Question No. 499)* 872
-Government motor vehicles in University of Gujrat *(Question No. 759)* 876
-Problems of papers rechecking in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 639*)* 873
-Teaching staff in Government Girls Degree College Manawala 871

PAGE NO.

(Question No. 398)

zero hour REGARDING-
-Anxiety amongst patients due to defective air conditioners in most of government hospitals of Lahore 1132
-Demand for grant of financial aid to farmers of Faisalabad accroding 1015
to "Kisan Package" announced by Prime Minister 1013
-Demand for increasing Police Force in Faisalabad 1018
-Demand for payment of six months salary to staff of Services Hospital 1019
-Demolishing shops and house of Evacuee Trust in Nakana Sahib 1327
-Disclosure of sale of milk prepared by Chemicals in Gujranwala 1326
-Ignoring tehsil Toba Tek Singh in provision of clean water phase-I
-Loss to government exchequer due to cahnging route from Jhang to Shoorkot bypass road 1325
-Problems faced by patients in hospitals of Kasur due to shortage 1136
of doctors and other facilities 1010, 1082,1135
-Receipt of AC charges by private schools during Summer Vacation
-Shortage of specialist doctors and other facilities in Institute of Cardiology and Children Hospital Faisalabad 1135
-Studens of Government School Sultankey Lahore forced to sit 1131
at ground while study 1017
-Supply of clean drinking water in Bahar Colony Lahore

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

zero hour REGARDING- 1019
-Demolishing shops and house of Evacuee Trust in Nakana Sahib